प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 09 Friday 9th Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۰۹، مورخہ ۹ رجنوری ۲۰۲۶ء، بروز جمعہ، ۱۹ ررجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

عربی مدرسہ کے نام پر جعلی دستاویزات سے بینک اکاؤنٹ،

4 کروڑ کا غبن، ATS کے بیڑ ضلع میں چھاپے دو گرفتار

بیڑ) تعمیر نیوز - (احمد نگر کے فیضانِ کنزالایمان نامی ٹرسٹ کا رجسٹریشن نمبر استعمال کرتے ہوئے گلزارِ رضا ٹرسٹ کے نام پر لاتور میں پانچ مختلف اکاؤنٹس کھولے گئے اور مذہبی کاموں کے نام پر چار کروڑ 73 لاکھ 67 ہزار 503 روپے کی رقم جمع کی گئی۔ متعلقہ رقم کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنے کے معاملے میں چھترپتی سمبھاجی نگر اورنگ آباد کے انسدادِ دہشت گردی دستے نے بیڑ ضلع کے مجلگاؤں شہر کے قریب پاتروڑ گاؤں میں جمعرات کی

شام 4:30 بجے کے قریب چھاپہ مار کر دو افراد کو حراست میں لیا۔ جبکہ چار افراد کے خلاف مجلگاؤں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کارروائی کی تصدیق بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کاوت نے کی ہے۔ عمران کلیم شیخ (صدر بازار، امباجوگائی)، مزمل نور سید (ستار گلی، پاتروڑ)، احمد الدین قیصر قاضی (روزہ محلہ، کیج) اور توفیق جاوید قاضی، یہ وہ مشتبہ افراد کے نام ہیں جن کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان میں سے مزمل نور اور احمد الدین قاضی کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دستیاب معلومات کے مطابق مذکورہ ملزمان نے پاتروڑ میں گلزارِ رضا نامی

ٹرسٹ کا بورڈ لگایا تھا۔ نیتی آیوگ کے قواعد کے مطابق ٹرسٹ کی رجسٹریشن درپن پورٹل پر کرنا ضروری ہے۔ تاہم، گلزارِ رضا کی غلط طریقے سے رجسٹریشن کیے جانے کا انکشاف دستاویزات کی جانچ پڑتال میں ہوا۔ اس ٹرسٹ کے نام پر لاتور میں ایکسس بینک میں پانچ جعلی اکاؤنٹس بنائے گئے تھے۔ ان میں چار کروڑ روپے جمع کیے گئے تھے۔ یہ فنڈ مذہبی کاموں کے حوالے سے جمع کیا جا رہا تھا۔ گلزارِ رضا کی بیڑ ضلع کے 11 تحصیلوں میں سب رجسٹرار دفاتر سے معلومات حاصل کی گئی تو وہاں بھی ان کی رجسٹریشن نہیں ملی۔ مہاراشٹر میں کسی بھی ٹرسٹ یا ادارے کو اپنی ڈیڈ کی رجسٹریشن چیریٹی کمشنر کے پاس کرنا ضروری ہے۔ چیریٹی کمشنر آفس سے بھی مذکورہ ٹرسٹ کی معلومات حاصل کی گئی تو ان کے پاس رجسٹریشن نہیں ہونے کی اطلاع ملی، جیسا کہ شکایت میں ذکر کیا گیا ہے۔ جن کے خلاف مقدمہ درج ہے، وہ عمران شیخ گلزارِ رضا ٹرسٹ کا صدر، سید مزمل معاون صدر، احمد الدین قیصر قاضی سکریٹری جبکہ توفیق قاضی ٹرسٹی کے طور پر بینک اکاؤنٹس میں درج ہے۔

بیڑ پاسپورٹ دفتر کی ضد: ECR زمرے کے درخواست گزاروں کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ لازمی قرار دے کر مشکلات میں اضافہ

بیڑ (نمائندہ): 8 جنوری 2026: بیڑ میں واقع پاسپورٹ سیوا کیندر/ پاسپورٹ دفتر میں (Emigration ECR Check Required) زمرے کے 18 سے 50 سال کی عمر کے درخواست گزاروں سے برتھ سرٹیفکیٹ لازمی طلب کر کے درخواستیں واپس بھیجنے کی روایت اب بھی جاری ہے۔ حالانکہ پاسپورٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر شائع گزیٹ نوٹیفکیشن کے مطابق یکم اکتوبر 2023 سے قبل پیدا ہونے والے افراد کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ کے بغیر پین کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس جیسے دستاویزات تاریخ پیدائش کے ثبوت کے طور پر قابلِ قبول ہیں، جبکہ یکم اکتوبر 2023 کے بعد پیدا ہونے والوں کے لیے ہی برتھ سرٹیفکیٹ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس ناانصافی کے خلاف اس سے قبل آل انڈیا علماء بورڈ، مراٹھواڑہ زون کے صدر نذیر احمد سر کی قیادت میں بیڑ ضلع کلکٹر اور پوسٹ آفس بیڑ کو تحریری یادداشت پیش کی گئی تھی، جبکہ ریجنل پاسپورٹ آفس، پونے کو ای میل کے ذریعے اس مسئلے کی جانب توجہ دلائی گئی تھی۔ پوسٹ آفس بیڑ کے ایک افسر نے دو دن کے اندر تحریری جواب دینے کی یقین دہانی کرائی تھی، اس کے باوجود مسئلہ جوں کا توں برقرار ہے۔ اسی پس منظر میں 6 جنوری 2026 کو ایک مرتبہ پھر ضلع کلکٹر بیڑ کے پاس یادداشت جمع کرائی گئی۔ اس موقع پر آل انڈیا علماء بورڈ مراٹھواڑہ زون کے صدر نذیر احمد سر، جمعیت علماء ہند بیڑ ضلع کے نائب صدر مولانا تیمور ملّی صاحب، جماعتِ اسلامی ہند کے شفیق ہاشمی سر، آنسٹی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر اقبال شیخ، پریس رپورٹر ڈاکٹر سراج ارزو اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ ضلع کلکٹر نے مسئلہ بغور سننے کے بعد جلد ہی ریجنل پاسپورٹ آفس کو تحریری خط ارسال کر کے اس مسئلے کے حل کی درخواست کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ تاہم تازہ معلومات کے مطابق پاسپورٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر

تاریخ پیدائش کے ثبوت کے حصے میں گزیٹ کا آپشن واضح طور پر درج ہے، جس میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ یکم اکتوبر 2023 سے قبل پیدا ہونے والے افراد کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ کے علاوہ دیگر دستاویزات بھی قابلِ قبول ہوں گی۔ اس کے باوجود بیڑ پوسٹ آفس کے اہلکار یادداشت لینے سے انکار کر رہے ہیں اور یہ کہہ کر کہ RPO پونے کے افسر کی زبانی ہدایت ہے، ECR پاسپورٹ کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ کو لازمی قرار دے رہے ہیں۔ سرکاری ویب سائٹ پر موجود گزیٹ قواعد پر عمل نہ کیے جانے کے باعث متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ اس معاملے کی وجہ سے ECR زمرے کے درجنوں درخواست گزاروں کو غیر ضروری پریشانی اور ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ جلد ہی یہ تنازع حل ہو جائے گا اور متاثرہ شہریوں کو راحت ملے گی۔

الیکشن میں مقابلہ ہو، آپسی ٹکراؤ نہیں! چند نوٹوں کے عوض ووٹ بیچنا ضمیر کی نیلامی ہے۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

جالنہ (سید شاکر کے ذریعہ): ریاست مہاراشٹر میں مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے بلدیاتی انتخابات کے تناظر میں عوام سے جذباتی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف بلدیاتی الیکشن نہیں، یہ آپ کے شہر، آپ کے بچوں اور ان کے مستقبل کے فیصلہ کا وقت ہے۔ جذبات یا لالچ میں نہیں، سوچ سمجھ کر اپنے ووٹ استعمال کریں۔ بلدیاتی انتخابات صرف نالی، سڑک اور پانی نہیں، بلکہ عزت، انصاف، امن اور ترقی کا راستہ بھی متعین کرتے ہیں۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے اپنے اپیل میں عوام سے گزارش کی کہ ووٹ اُسی کو دیں، جو ایماندار ہو، عوام کے درد کو سمجھتا ہو، ذات و مفاد سے اوپر سوچتا ہو، خدمت کو عبادت سمجھتا ہو۔ انتخابی ماحول میں جہاں پیسوں کا بے پناہ استعمال کیا جا رہا ہے اور کئی جگہوں پر منافرت پر مبنی اعلانات کئے جا رہے ہیں، اس تناظر میں فیڈریشن نے خبردار کیا کہ چند نوٹوں میں ووٹ بیچنا مستقبل بیچنا ہے۔ یہ ضمیر کی نیلامی اور بچوں کے حق سے غداری ہے۔ جو ووٹ خریدتا ہے، وہ کل شہر بھی بیچ دے گا۔ اسی کے ساتھ بلدیاتی الیکشن آپسی رنجش کا سبب بھی بنتا ہے، اس مناسبت سے اپیل کی کہ الیکشن لڑیں، آپس میں رنجش کو نہ پنپنے دیں، سیاسی اختلاف کو دشمنی کی وجہ نہیں بننے دیں، اتحاد، برداشت اور احترام ہی آپ کی طاقت ہے۔ انتخابی عمل سے لاتعلق رہنے والے شہریوں سے کہا کہ ووٹ نہ دینا غلط لوگوں کو موقع دینا ہے۔ اس لئے ووٹ ضرور کریں اور اپنے شہر کے مسائل کے حل کیلئے مناسب امیدواروں کا انتخاب کریں۔ عہد کریں کہ ووٹ ضرور ڈالیں گے، ووٹ نہ بیچیں گے، نہ بکنے دیں گے، شہر کے مستقبل کا سودا نہیں کریں گے، آیئے! مل کر اپنے شہر کو ایک مثالی شہر بنائیں۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سیکریٹری مسلم

پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر، فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پترکار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، حافظ اقبال چونا والا رکن شوریٰ دارالعلوم دیو بند وقف، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مفتی اشفاق قاسمی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

گیورائی میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے کونسلر خواجہ بھائی گروپ لیڈر منتخب

گیورائی (قاضی امان): گیورائی میونسپل کونسل کے حالیہ انتخابات کے بعد پارٹی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے، رکن اسمبلی وجے سنگھ پنڈت اور سابق رکن اسمبلی امر سنگھ پنڈت کی ہدایت پر، اجیت پوار گروپ کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے کونسلر خواجہ بھائی کو گیورائی میونسپل کونسل کا گروپ لیڈر منتخب کیا گیا ہے۔ خواجہ بھائی ایک سینئر، تجربہ کار اور تمام طبقات میں مضبوط عوامی رابطہ رکھنے والے قائد کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی تقرری سے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے کونسلروں میں جوش و خروش کی فضا قائم ہو گئی ہے۔ پارٹی حلقوں کا کہنا ہے کہ ان کی قیادت میں میونسپل کونسل میں پارٹی کا مؤقف مزید مؤثر، مضبوط اور منظم انداز میں پیش کیا جائے گا۔ گروپ لیڈر منتخب ہونے کے بعد کونسلر محترمہ سنگیتا وادا صاحب گھوڑکے، محترمہ رینو کا گنیش روکر، کونسلر شاہ رخ پٹھان کے علاوہ شیواجی وراٹ سر، سمادھان جیجا مسکے، ایڈووکیٹ شیخ ہارون، اکشے پوار، اعجاز عطار، مظہر باغوان، مشیر پٹیل، شیخ شکیل، سید عقیل اور دیگر معزز شخصیات نے خواجہ بھائی کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں آئندہ سیاسی سفر کے لیے نیک تمناؤں سے نوازا۔

مسلمانوں، قبائلیوں اور اقلیتوں کو ختم کرنا بی جے پی کا ایجنڈا ہے: پرکاش راج

مشہور اداکار اور سماجی کارکن پرکاش راج نے ہندوستان میں حالیہ صورت حال کو "نسل کشی کی تیاری" قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ "بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا ایجنڈا مسلمانوں، قبائلی لوگوں اور اقلیتوں کو ختم کرنا ہے۔" انہوں نے یہ بیان حیدرآباد میں انجمن برائے تحفظ شہری حقوق (اے پی سی آر) کے زیر اہتمام منعقدہ ایک جلسے میں دیا۔ ان کی تقریر کے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد ایک بڑا تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ پرکاش راج کی تقریر کے اہم نکات پیش کیے جا رہے ہیں: اپنی تقریر میں پرکاش راج نے کہا "براہ کرم سمجھنے کی کوشش کریں کہ اس ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ نسل کشی کی تیاری ہے۔ وہ مسلمانوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ قبائلی لوگوں، اقلیتوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ یہی ان کا ایجنڈا ہے۔" پرکاش راج نے آر ایس ایس پر تنقید کرتے ہوئے بی جے پی کو پانی پر تیرتا ہوا "کنول" اور آر ایس ایس کو پانی کے نیچے موجود "دیو" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حقیقی طاقت آر ایس ایس کے پاس ہے۔ انہوں نے عدلیہ سے مخاطب ہو کر کہا، "شرم کرو ہندوستان کی عدالتوں، تم انصاف کا قتل کر کے سب سے بڑا جرم کر رہی ہو۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے "یوم آئین" (۲۶ رنومبر) پر بھیجے گئے ایک ای میل کو بھی جھوٹ سے بھرا خط قرار دیا۔ اپنی تقریر میں پرکاش راج نے الزام لگایا کہ حکمران آئین کو منوسمرتی سے بدلنا چاہتے ہیں اور اقلیتوں اور اختلاف رکھنے والے شہریوں کو دوئم درجے کا شہری بنا دینا چاہتے ہیں۔ بعد ازاں پرکاش راج کے اس بیان پر بی جے پی اور اس کے حامیوں نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ان بیانات کو بے بنیاد،

بھڑکانے والا اور ملک دشمن قرار دیا ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی حامیوں نے پرکاش راج کے بیان کو غلط قرار دینے کیلئے ترقیاتی اسکیموں کا حوالہ دیا، ان کے مطابق مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں نے گزشتہ نو سالوں میں حکومت کی بے شمار بہبودی اسکیموں جیسے غریبوں کے لیے مکانات، اجولا گیس۔

ہندو کے گھر سے اٹھا مسلم کا جنازہ، گاؤں کی ہر آنکھ پرنم

ایک طرف ریاست میں الیکشن کے پس منظر میں سیاسی پارٹیوں کی جانب سے ماحول میں منافرت گھولنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے تو دوسری طرف جلگاؤں ضلع کے ایک گاؤں میں انسانی رشتوں کا ایسا واقعہ پیش آیا ہے جس نے آزادی سے پہلے والے ہندوستان کی تصویر پیش کر دی ہے۔ یہاں ایک ۱۰۰ رسالہ مسلم بزرگ کی موت ہوئی مگر ان کا جنازہ اٹھا ایک ہندو گھرانے کے مکان سے۔ وجہ یہ تھی کہ یہ بزرگ گزشتہ ۸۰ رسال سے اسی ہندو گھرانے کے ساتھ رہتے تھے۔

الحاج احمد بن عبود علم کا مینارہ نور

سید فاروق احمد قادری بیڑ

بعض شخصیتیں دنیا سے چلی جاتی ہیں لیکن ان کی یاد اور یادگاریں ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ ان شخصیتوں میں سے ایک شخص جس کا نام احمد بن عبود بن محفوظ تھا جس نے مدرسے ملیہ کو پرائمری اسکول سے یونیورسٹی کے مقام تک لانے کی کامیاب کوشش کی لیکن چار دسمبر 2010 کو نمونیہ کے سبب ان کی طبعیت خراب ہونے کے سبب انہیں

اورنگ اباد اپیکس ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن وہ اس بیماری سے شفایاب نہ ہو سکے اور اخرکار ۹ جنوری 2011 کو وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ علم، خدمت اور سیاسی شعور کا باوقار امتزاج ان میں موجود تھا۔ انھوں اپنی پوری زندگی علم، خدمت اور سماجی بیداری کے لیے وقف کر دی۔ مرحوم محض ایک تعلیمی خادم نہیں تھے بلکہ ایک دور اندیش رہنما، صاحبِ فکر انسان اور اپنے عہد کے بااثر سماجی ستون تھے۔ واضح رہےکہ مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی پسماندگی کے پیش نظر سب سے پہلے مسلمانوں کے لیئے ریزرویشن کا مطالبہ کرنے والے احمد بن عبود ہی تھے۔ تقریباً چالیس برس تک انہوں نے تعلیم کے چراغ کو روشن رکھا۔ ایک ایسے وقت میں جب تعلیمی سہولتیں ناپید تھیں، احمد بن عبود نے اسکول کی بنیاد رکھی اور اسے خلوص، محنت اور استقامت کے ساتھ آگے بڑھایا۔ یہ ادارہ محض ایک اسکول نہیں رہا بلکہ نسلوں کی تربیت گاہ بن گیا۔ آج اسی تعلیمی سلسلے کا تسلسل اس مقام تک پہنچ چکا ہے کہ وہ یونیورسٹی بننے کی راہ پر گامزن ہے، اور یہ مرحوم کی دور اندیش سوچ اور مسلسل جدوجہد کا زندہ ثبوت ہے۔ احمد بن عبود کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو ان کا سیاسی شعور تھا۔ وہ سیاست کو اقتدار یا ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ ادارے اور علاقے کی ترقی کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اسی بصیرت کی بدولت انہوں نے اپنے تعلیمی ادارے کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں اور ہر اس دروازے تک رسائی حاصل کی جہاں سے عوامی اور تعلیمی فائدہ ممکن تھا۔ اس دور میں مہاراشٹر کے قدآور لیڈر اور وزیر اعلیٰ شنکر راؤ چوہان سے ان کے قریبی مراسم تھے۔ اس کے علاوہ رام راو اگر کر، شیر ساگر کاکو، شرپت راؤ کدم، صفدر علی دیشمکھ، لیاقت علی دیشمکھ، سندر راؤ سُلنکے اور دیگر بااثر سیاسی شخصیات ان کے دوستوں اور خیر خواہوں میں شامل تھیں۔ ان تعلقات کا مقصد محض سماجی روابط نہیں تھا بلکہ تعلیمی ادارے کو آگے بڑھانا، وسائل حاصل کرنا اور آنے والی نسلوں کے لیے بہتر راستے ہموار کرنا تھا۔ احمد بن عبودؒ کی مجالس میں بیٹھنے والے جانتے تھے کہ وہ بات صرف عمارتوں کی نہیں کرتے تھے بلکہ کردار سازی، سوچ کی تعمیر اور قوم کے مستقبل کی گفتگو کرتے تھے۔ ان کے نزدیک تعلیم وہ طاقت تھی جو ایک فرد ہی نہیں، پورے سماج کو بدل سکتی ہے۔ آج اگر ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں تو صاف نظر آتا ہے کہ ان کی محنت رائیگاں نہیں گئی۔ انہی کے قائم کردہ تعلیمی نظام سے نکل کر طلبہ مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں، اور ادارہ دن بدن ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔

مرحوم کی برسی کے موقع پر یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ احمد بن عبود جیسے لوگ دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں، مگر ان کا فکر، ان کا مشن اور ان کا نام زندہ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومؒ کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، ان کی تعلیمی و سماجی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ہمیں بھی خلوص، بصیرت اور خدمتِ خلق کے راستے پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

قومی ایوارڈ یافتہ معلم ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کا منصور ہائی اسکول میں طلباء و اساتذہ سے خصوصی خطاب

ڈاکٹر رفیع الدین ناصر طلباء سے خطاب کرتے ہوئے، ساتھ میں اسٹیج پر دائیں سے ڈاکٹر الیاس قریشی، ایڈوکیٹ این ایم خان، شیخ رؤف باغبان ڈاکٹر اے ایم خان اور سید معراج دکھائی دے رہے ہیں۔

امبہ جوگائی: (نامہ نگار) منصور ہائی اسکول، امبہ جوگائی، ضلع بیڑ (مہاراشٹر) میں بروز ہفتہ 3 جنوری 2026 کو ایک پروقار تعلیمی و فکری تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ملک کے ممتاز ماہرِ تعلیم اور قومی ایوارڈ یافتہ معلم ڈاکٹر رفیع الدین ناصر نے بطور کلیدی مقرر شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے طلباء اور اساتذہ کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تعلیم، سائنس، تحقیق اور عملی زندگی سے متعلق اپنے طویل تجربات اور فکری مشاہدات کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر رفیع الدین ناصر نے نئی نسل کو سائنسی مزاج، تنقیدی سوچ اور مسلسل محنت کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف امتحان میں کامیابی نہیں بلکہ زندگی کو سمجھنے اور بہتر انسان بننے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ ادارہ کے صدر ڈاکٹر ایم ایم خان کی زیر سرپرستی منعقدہ اس عظیم الشان تقریب کی صدارت ایڈوکیٹ این ایم خان نے فرمائی، جبکہ ڈاکٹر اے ایم خان اور جناب شیخ رؤف باغبان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ہائی اسکول کے پرنسپل سید معراج نے اسکول کی کارگردگی بیان کی اور مہمان خصوصی کا جامع انداز میں تعارف پیش کیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر اے ایم خان نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے ایک مثالی رہنما قرار دیا۔ صدارتی خطاب میں ایڈوکیٹ این ایم خان نے طلباء کو علم کے ساتھ اخلاقی اقدار اپنانے کی تلقین کی۔ پروگرام کے نظامت کے فرائض ڈاکٹر الیاس قریشی نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ تقریب کے آخر میں ایک مفید سوال و جواب سیشن رکھا گیا، جس میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور اپنے سوالات کے مدلل جوابات حاصل کیے۔ اسکے بعد ڈاکٹر رفیع الدین ناصر نے اساتذہ سے خطاب میں قومی مثالی معلم کس طرح بن سکتے ہیں اسکی وضاحت کی اور قومی مثالی معلم کو ملنے والی سرکاری سہولتوں کو تفصیل سے بیان کیا اور آخر میں قومی مثالی معلم کے اعزاز حاصل کرنے کے کیا مراحل ہیں اسکی تفصیلات پیش کیں۔ تقریب کے اختتام پر انتظامیہ کی جانب سے ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کا کثیر مقدار میں ادارہ کو کتابوں کے تحفہ دینے کے لئے شکریہ ادا کیا اسی طرح تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے علمی و فکری پروگرام منعقد کیے جاتے رہیں گے تا کہ طلبہ کی ہمہ جہت تعلیمی نشوونما ممکن ہو سکے۔

جمعہ کے خطبات: مسائل کا حل یا رسمی عمل؟

محمد فداء المصطفیٰ قادری

ہندوستان میں یوم جمعہ صرف ایک عبادت یا رسمی اجتماع نہیں، بلکہ مسلمانوں کے لیے روحانی سکون، فکری رہنمائی اور اجتماعی بیداری کا سب سے بڑا موقع ہے۔ تاہم آج کے دور میں ہندوستانی مسلمانوں کو متعدد محاذوں پر شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کے دینی، سماجی اور آئینی حقوق مسلسل خطرے میں ہیں، مساجد، مکاتب، مدارس اور قبرستانوں پر قبضے کیے جارہے ہیں، اوران کے قیمتی وقت اور آزادی اظہار پر پابندیاں عائد کی جارہی ہیں۔ مسلمانوں پر زائد طاقت کے مظالم، مذہبی آزادی کی پامالی، ان کی عزت وآبرو پر حملے اوران پر نفرت انگیز رویّے نہ صرف ان کے لیے خطرہ ہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے سوالیہ نشان ہیں۔ ایسے میں یوم جمعہ کا منبر صرف عبادت یا نصیحت کے لیے محدود رہ جائے تو یہ اجتماع حقیقی معنوں میں امت کے لیے فائدہ مند نہیں رہتا۔ منبر جمعہ کو مسلمانوں کو ان کے حقوق، آزادی، حفاظت، اور عصری چیلنجز سے باخبر کرنے کا پلیٹ فارم بنایا جانا چاہیے۔

ہندوستان میں یوم جمعہ کے منبر آج بھی اکثریت کی نظر میں صرف رسمی عبادت یا نصیحت کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔ زیادہ تر مساجد میں خطبات میں پرانی کتابوں اور دہائیوں پرانی مثالوں کا سہارا لیا جاتا ہے، اور موجودہ معاشرتی، سماجی اور قانونی چیلنجز پر کم توجہ دی جاتی ہے۔ اس دوران مسلمانوں کی نوجوان نسل اور بوڑھے دونوں دیکھ رہے ہیں کہ ان کے مساجد، مدارس اور قبرستانوں پر قبضے ہورہے ہیں، ان کے حقوق کی پامالی کی جارہی ہے، اور مذہبی آزادی میں مداخلت کے واقعات بڑھتے جا رہے ہیں۔ مسلمان نوجوان، جو اپنے دین، تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے حساس ہیں، منبر پر یہ دیکھ کر کبھی کبھی مایوسی محسوس کرتے ہیں کہ وہ مسائل جن کا سامنا وہ روزمرہ زندگی میں کر رہے ہیں، ان پر خطبوں میں کم گفتگو ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں نوجوانوں میں شعور اور عملی رہنمائی کی کمی پیدا ہوتی ہے، اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ عبادت کے دوران ان کے حقیقی مسائل کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔

منبر جمعہ کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ائمہ مساجد نہ صرف دینی اصول بیان کریں بلکہ عوام اور نوجوانوں کو یہ شعور دیں کہ ان کے مساجد، مدارس اور قبرستانوں پر قبضے، حقوق کی پامالی اور مذہبی آزادی پر حملے کس طرح غیر قانونی اور غیر جائز ہیں۔ خطبے میں اس بات پر زور دیا جانا چاہیے کہ مسلمان اپنے حقوق کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں اور کس طرح معاشرتی اور قانونی طریقوں سے اپنی کمیونٹی کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ مزید برآں، خطباء کو چاہیے کہ وہ منبر کو نوجوانوں کے لیے ایک فکری اور عملی تربیت کا مرکز بنائیں، جہاں انہیں یہ سکھایا جائے کہ موجودہ سماجی اور سیاسی چیلنجز کے باوجود وہ کس طرح متحد رہ کر اپنے حقوق اور مقدسات کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں میں یہ شعور پیدا ہونا ضروری ہے کہ ان کے اعمال اور اجتماعی کوششیں امت کی بقاء اور حفاظت میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

اگر منبر جمعہ صرف پرانی روایت اور کتابی مواد تک محدود رہے، تو یہ قیمتی پلیٹ فارم اپنی اصل افادیت کھو دیتا ہے۔ مگر اگر ائمہ خطبات میں حالیہ چیلنجز، حقوق کی پامالی، مذہبی آزادی اور اجتماعی اتحاد جیسے موضوعات شامل کریں، تو یہ منبر نہ صرف دینی تعلیم کا ذریعہ بنے گا بلکہ امت کی فکری بیداری اور عملی رہنمائی کا بھی مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس طرح یوم جمعہ کے منبروں پر موجود روایتی جمود کو توڑ کر مسلمانوں کے لیے ایک حقیقی، معلوماتی اور عملی پلیٹ فارم بنایا جا سکتا ہے، جو امت کو متحد، محفوظ اور شعوری طور پر مضبوط بنائے۔

یوم جمعہ کا اجتماع نوجوان مسلمانوں کے لیے محض عبادت کا موقع نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں انہیں اپنے اندر قیادت، خوداعتمادی اور فکری صلاحیتیں پیدا کرنے کی تربیت دی جا سکتی ہے۔ ہندوستانی نوجوان مسلمان آج مختلف چیلنجز، جیسے تعلیمی دباؤ، معاشرتی تنقید اور اپنی کمیونٹی میں اثر ڈالنے کی ضرورت، کا سامنا کر رہے ہیں۔ لیکن اکثر منابر اس موقع کو صرف روحانی نصیحت تک محدود رکھ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے نوجوانوں میں عملی قیادت اور اجتماعی سوچ کی کمی رہ جاتی ہے۔ منبر جمعہ نوجوانوں کے لیے ایک عملی تربیت گاہ بھی بن سکتا ہے، جہاں انہیں یہ سمجھایا جائے کہ قیادت صرف بلند آواز میں تقریر کرنا یا حکم صادر کرنا نہیں، بلکہ دوسروں کی رہنمائی، مشترکہ فیصلوں میں حصہ لینا اور سماجی ذمہ

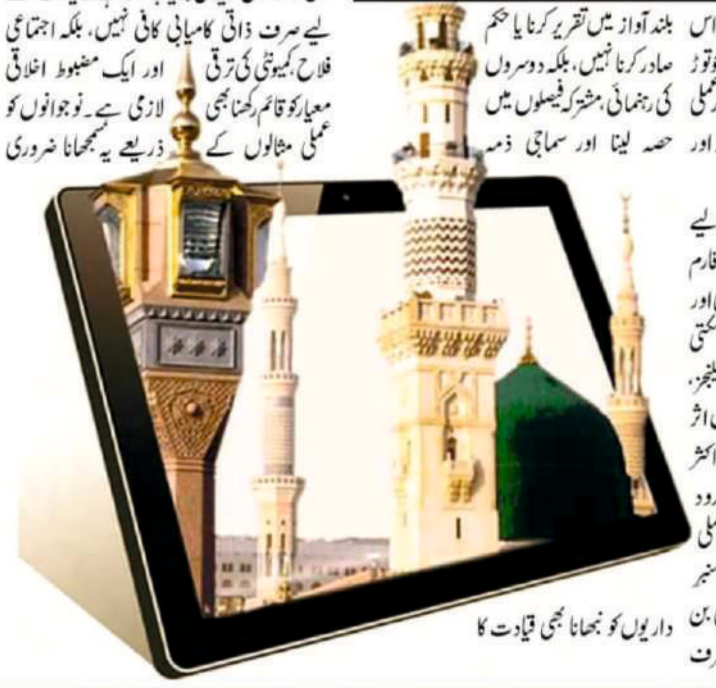

داریوں کو نبھانا بھی قیادت کا حصہ ہے۔ نوجوانوں کو یہ سکھانا ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر تنقیدی سوچ، منصوبہ بندی اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت پیدا کریں تاکہ وہ معاشرت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ یوم جمعہ کے خطبات میں نوجوانوں کو یہ بھی بتایا جا سکتا ہے کہ قیادت کے لیے صرف ذاتی کامیابی کافی نہیں، بلکہ اجتماعی فلاح، کمیونٹی کی ترقی اور ایک مضبوط اخلاقی معیار کو قائم رکھنا بھی لازمی ہے۔ نوجوانوں کو عملی مثالوں کے ذریعے یہ سمجھانا ضروری ہے کہ چھوٹے منصوبے، سماجی خدمت اور کمیونٹی کی رہنمائی مستقبل کی قیادت کی بنیاد رکھتی ہے۔

منبر پر اس بات پر بھی زور دینا چاہیے کہ قیادت کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں اعتماد، تحمل، اور مسائل کے حل کے لیے صبر وحکمت پیدا ہونا ضروری ہے۔ کسی بھی معاشرتی یا دینی کام میں مستقل مزاجی اور ذمہ داری کا جذبہ نہ ہو تو قیادت کا تصور محض لفظی رہ جاتا ہے۔ خطباء کو چاہیے کہ نوجوانوں میں یہ شعور پیدا کریں کہ حقیقی قیادت عمل، اخلاق اور مثبت اثرات سے جڑی ہوتی ہے، نہ کہ صرف درخشاں تقریر یا عوامی پذیرائی سے۔ اگر منبر جمعہ نوجوانوں کو اس نقطے پر روشناس کرائے کہ کس طرح اپنی صلاحیتوں، اخلاقی معیار اور سماجی شعور کو بڑھا کر وہ اپنی کمیونٹی میں مؤثر قیادت قائم کر سکتے ہیں، تو یہ دن نہ صرف روحانی سکون کا ذریعہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کی فکری، عملی اور سماجی تربیت کا ایک قیمتی موقع بھی بن جائے گا۔ یہی یوم جمعہ کا اصل فائدہ اور نوجوانوں کے لیے ضائع نہ ہونے والا موقع ہے۔

مسلمانوں کو اکثر یہ علم نہیں ہوتا کہ آئین ہند انہیں کس حد تک تحفظ فراہم کرتا ہے، اور کس طرح وہ اپنے مساجد، مدارس، مکاتب اور قبرستانوں کو قانونی دائرے میں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

قرآن مجید کی یہ 66 ویں سورہ "التحریم" مدنی سورت ہے اور اس میں 12 آیات کریمہ اور 2 رکوع آئے ہیں۔ علماء تفسیر نے اس کا زمانہ نزول 7 یا 8 ہجری بتلایا ہے۔ مذکورہ بالا سورت کے مطالعہ سے قبل چند خاص باتیں ہیں جسے ذہن میں رکھنا ضروری ہے، تاکہ اس کے مختلف پہلو ہمارے سامنے واضح ہو کر آجائیں۔ سورت کا آغاز اس طرح کہ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ﴾ اے نبیؐ آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ نے آپ کیلئے حلال کردیا ہے (کیا یوں) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟"... بات یہ ہیکہ،

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ حضرت زینبؓ کے ہاں شہد نوش فرمایا اور اس کے بعد آپؐ جب دوسری زوجہ سے جا کر ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انھوں نے یہ عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے مغافیر کی بو آتی ہے، اس کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ ارشاد فرمایا کہ...... "اچھا میں آئندہ کبھی شہد نہ کھاؤں گا، تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان آیات کا نزول ہوا۔ (آیت 2) "قد فرض اللہ.....ھو العلیم الحکیم" فرمایا کہ اللہ نے تمہارے قسموں سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے، اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی ہے جس کا علم بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔

ازواج مطہرات کے حوالے سے صفات عالیہ کا جو ذکر آیا ہے اس بارے میں؛ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ مختصر و دلنشین تشریح فرمائی ہے لکھتے ہیں کہ "ازواج مطہرات کو خطاب کر کے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کو طلاق دے دیں تو اللہ تمہارے بدلے میں ایسی بیویاں عطا کرے گا جن میں یہ اور یہ صفات ہوں گی، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ازواج مطہرات یہ صفات نہیں رکھتی تھیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہاری جس غلط روش کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت ہورہی ہے اس کو چھوڑ دو اور اس کے بجائے اپنی ساری توجہات اس کوشش میں صرف کرو کہ تمہارے اندر یہ پاکیزہ صفات بدرجہ اتم پیدا ہوں۔" (تفہیم القرآن حاشیہ 15)

آیت کریمہ 7 میں کفر کرنے والوں کا ذکر ہوا کہ ان کا کل روز قیامت کسی مجبوری حیلہ سازی اور عذر پیش کرنے سے چھٹکارے کی کوئی سبیل نہ ہوگی، تم نے کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو خاطر میں نالایا بلکہ نصیحت کرنے والوں پر پل پڑتے رہے، ان برے کرتوت کی پاداش میں تمہیں بھرپور سزا ضرور ملے گی۔ لیکن! آیت کریمہ 6 اور 7 کو ملا کر پڑھنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کافر تو کافر ہیں مگر اہل ایمان ہرگز ہرگز وہ طرز عمل اختیار نہ کریں جو خسران آخرت کا باعث ہوتا ہو

مضمون میں توبہ کا ذکر ہے کہ آدمی سچی توبہ کرتے ہوئے اپنے آقا کو راضی کرے۔ "تَوْبَةً نَّصُوحًا" اس سے مراد یہ ہے کہ جب تم سے کوئی قصور ہوجائے تو اپنے گناہ پر نادم ہو، پھر شرمندگی کے ساتھ اس پر اللہ سے استغفار کرو اور آئندہ کبھی اس فعل کا ارتکاب نہ کرو۔ (ابن ابی حاتم) سچی اور پکی توبہ کی برکت یہ ہے کہ اللہ کے بندے اس کے ذریعہ مقام بلند کو پہنچ کر رہیں گے اسکا ذکر یوں ہوا کہ ان سے برائیاں دور ہوجائیں گی، اللہ اپنی جنتوں میں داخل فرمائے گا، اس روز ایمان لانے والے میدان حشر میں رسوائی اور شرمندگی سے بچالئے جائیں گے، انکی ایک امتیازی شان یہ ہوگی کہ انکا نور ایمانی انکے آگے آگے چمک رہا ہوگا اور دائیں جانب بھی خوب روشنی ہی روشنی ہوگی اور من چاہی زندگی بسر کرنے والے لوگ اندھیروں میں ٹھوکریں کھارہے ہوں گے۔

آیت 9 میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جارہا ہے کہ آپ کلمہ حق کا پرچم بلند کرنے کلمات کفر کو مٹانے کی جدوجہد جاری رکھیں، آخر کار منکرین ومنافقین بہت برے انجام کو پہنچیں گے۔ شرک کی گندگی سے لوگوں کو بچانے آیت 10 میں اللہ تعالیٰ عزوجل نے دو ۲ عورتوں کا ذکر فرمایا جو جلیل القدر انبیاء علیہ السلام کی خدمت میں تھیں،

ایک حضرت نوحؑ کی بیوی، دوسری حضرت لوطؑ کی بیوی:

ان دونوں نے فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا"

"ان دونوں نے ان کے ساتھ خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلہ میں اپنی ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے۔ یہاں خیانت کے معنی بدکاری نہیں کیونکہ ہر نبی کی بیوی اس عیب سے ہمیشہ پاک ہوتی ہیں

"حضرت نوحؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ وہ اپنی قوم کے جباروں کو ایمان لانے والوں کی خبریں پہنچایا کرتی تھیں۔ حضرت لوطؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ جو مہمان ان کے پاس آتے اپنی قوم کے بد اعمال لوگوں کو اطلاع کر دیتی.. ان عورتوں سے کہ دیا جائے گا کہ، عام جہنمیوں کے ساتھ داخل ہوجاؤ۔ (مطالب قرآن حکیم، مولانا محمد عبدالعزیز رحمہ اللہ)

ایمان کی طاقت کس طرح بلند ہوتی ہے دو مثالیں پیش کر دی گئیں۔ ایک فرعون کی بیوی حضرت آسیہ کا ذکر ہوا جنہوں نے اپنے پروردگار سے ایمان کی سلامتی اور فرعون کے شر سے محفوظ رہنے اور ظالم قوم سے نجات کی دعائیں کرتی رہیں اور اللہ نے اس نیک بیوی کو ظالم فرعون اور اسکی قوم سے بچالیا۔ دوسری بہترین مثال ہمیشہ اللہ سے لگاؤ رکھنے والی عبادت گزار اور پاکدامن خاتون حضرت مریم دختر عمران علیہ السلام کے کردار کو پیش کیا گیا جنھوں نے اللہ کی نیک بندی بنی رہی اور اپنی عزت وآبرو کو محفوظ رکھا اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول رہیں تو اللہ تعالیٰ نے انہیں عالی مقام عطا فرمایا، اپنی طرف سے ایک خاص روح پھونک دی جو حضرت عیسیٰ ابن مریم کے پیکر میں نمودار ہوئی۔ حاصل کلام یہ کہ ان قرآنی واقعات میں سارے جہاں والوں کے لیئے بہترین درس عبرت ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی سے مجتنب رہنے اور عمل صالح اختیار کرنے کی تاکید و ترغیب ہے۔ ((منکرین حدیث اور آیت 3)) ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں

"ایک اور اہم حقیقت خود اس سورہ سے ہمیں معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صرف وہی علم نہیں آتا تھا جو قرآن میں درج ہوا ہے۔ اس کی صریح دلیل اس سورہ کی آیت 3 ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ نبی انے اپنی ازواج مطہرات میں سے ایک بیوی سے راز میں ایک بات کہی اور انھوں نے وہ کسی اور کو بتادی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع کر دیا۔

پھر جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلطی پر اپنی بیوی کو تنبیہ فرمائی اور انھوں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میری یہ غلطی کس نے بتائی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ مجھے علیم وخبیر ہستی نے اس کی خبر دی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ پورے قرآن میں کہاں وہ آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہو کہ "اے نبیؐ! تم نے اپنی بیوی سے راز میں جو بات کہی تھی وہ اس نے کسی اور پر یا فلاں شخص پر ظاہر کر دی ہے؟"

مالی وصیت کیسے اور کن کے لئے کریں؟

اسلام نے انسان کی جان ومال کا حقیقی مالک اللہ رب العزت کو قرار دیا ہے، اور زمین پر اللہ کی نیابت اور خلافت حاصل ہونے کی وجہ سے اسے اپنے مال وجان پر عارضی ملکیت عطا کی ہے، اور اسی بناء پر اپنے مال پر کسی قدر تصرف کرنے کا اختیار بھی دیا ہے، تاکہ وہ اپنے لئے کھانے پینے اور بود و باش کا انتظام کرے نیز اپنے قریبی رشتہ داروں کے نان ونفقہ کا بھی بندوبست کر سکے۔

انسان کی روح اس کے جسم سے نکلتے ہی اس کی یہ ملکیت اس سے سلب ہوجاتی ہے اور مال مکمل طور پر اسی مالک حقیقی کے قبضہ میں رہ جاتا ہے، لیکن چوں کہ موت سے قبل اس نے اس مال کی حفاظت کی تھی، اس لیے اس کے کفن و دفن اور قرض وغیرہ میں اس مال متروکہ کو استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد بھی اگر مال بچ جائے تو جن لوگوں کا اس میت کے ساتھ قریبی رشتہ تھا اور جن کے نان ونفقہ کا انتظام وہ اسی مال سے کیا کرتا تھا تو خداوند قدوس نے اس مال متروکہ کو ان ہی لوگوں کے درمیان متعینہ حصوں میں تقسیم فرمادیا اور اس مال کی حفاظت ان پر لازم کردیا۔ اس سے استفادہ کرنے نیز اس کے قریبی رشتہ داروں کے نان ونفقہ کا بندوبست کرنے کو ضروری قرار دیا۔

جب انسان بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھتا ہے تو اسے قدم قدم پر دوسروں کے تعاون کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کوئی اس کی اچھی طرح سے خدمت کرتا ہے اور قدم قدم پر ساتھ دیتا ہے، وہ اس احسان کے بدلے اپنی وفات سے پہلے اسے کچھ مال یا جائداد میں سے کچھ حصہ دئے جانے کی وصیت کرتا ہے۔ اسی طرح بعض دفعہ انسان اپنی جائداد کا کچھ حصہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی رفاہی ادارہ کو وصیت کرنا چاہتا ہے، مگر ناواقفیت کی وجہ سے وصیت باطل ہوجاتی ہے۔ ہم نے علماء ہند کے اردو فتاویٰ کے باب الوصیۃ کا جائزہ لیا تو ہمیں معلوم ہوا کہ وصیت کے اکثر سوالوں میں وصیت باطل ہوئی ہے، اس طرح وصیت کرنے والوں کی خواہشات اپنے محسنین کے حوالہ سے پوری نہیں ہوپاتی ہیں۔

کیا واقعی بیئر گردے کی پتھری کو ختم کر دیتی ہے؟

جانیں ڈاکٹروں کی رائے اور اسلامی نقطہ نظر

حالیہ برسوں میں گردے کی پتھری کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ پیٹ کے نچلے حصے میں درد، پیشاب میں جلن اور بار بار پیشاب آنے جیسی علامات ظاہر ہوتے ہی بہت سے لوگ خود ساختہ علاج اور سنی سنائی باتوں پر عمل شروع کر دیتے ہیں۔ انہی غلط فہمیوں میں ایک عام بات یہ بھی ہے کہ بیئر پینے سے گردے کی پتھری ختم ہو جاتی ہے یا پیشاب کے ذریعے باہر نکل جاتی ہے۔

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کی باتوں پر آنکھ بند کر کے یقین کرنا خطرناک ہوسکتا ہے۔ اگرچہ بیئر پینے سے پیشاب کی مقدار وقتی طور پر بڑھ سکتی ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ گردے کی پتھری ختم ہو جاتی ہے۔ اصل حقیقت جاننے کے لیے سائنسی اور طبی معلومات کو سمجھنا ضروری ہے، نہ کہ افواہوں پر عمل کرنا۔

ڈاکٹروں کے مطابق، گردے کی پتھری کے مریض کے لیے سب سے اہم چیز مناسب مقدار میں پانی پینا اور بروقت علاج کروانا ہے۔ جسم میں پانی کی کمی پتھری کو مزید سخت کر سکتی ہے اور مسائل میں اضافہ کر سکتی ہے۔ اسی لیے ماہرین خود علاج کے بجائے ڈاکٹر سے رجوع کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک اہم پہلو اسلامی نقطہ نظر بھی ہے۔ اسلام میں شراب اور ہر قسم کی نشہ آور اشیاء کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ بیئر چونکہ نشہ آور مشروب ہے، اس لیے اسلام میں اس کے استعمال کی اجازت نہیں، چاہے اسے علاج کے نام پر ہی کیوں نہ پیش کیا جائے۔ قرآن وحدیث میں واضح طور پر نشہ آور چیزوں سے بچنے کی ہدایت دی گئی ہے کیونکہ یہ نہ صرف انسان کی عقل کو متاثر کرتی ہیں بلکہ جسمانی اور روحانی نقصان کا بھی سبب بنتی ہیں۔

اسلام انسان کی صحت اور جان کی حفاظت کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ اس لیے کسی بیماری کے علاج کے لیے ایسے طریقے اختیار کرنا جو دینی اعتبار سے ناجائز ہوں، درست نہیں۔ مسلمان مریضوں کو چاہیے کہ وہ حلال اور محفوظ علاج پر ہی اعتماد کریں اور مستند ڈاکٹروں سے مشورہ لیں۔

ماہرین صحت اور دینی علما دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ گردے کی پتھری کے علاج کے لیے بیئر یا کسی بھی نشہ آور مشروب کا سہارا لینا نہ طبی اعتبار سے درست ہے اور نہ ہی دینی اعتبار سے۔ بہتر یہی ہے کہ مریض زیادہ پانی پئیں، قدرتی اور محفوظ طریقے اپنائیں، اور اگر مسئلہ سنگین ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

اسلام میں گدھی کا دودھ جائز ہے

رانے شہر کی گلیوں میں گدھی کے دودھ کی کھلے عام فروخت نے عوامی حلقوں میں تشویش پیدا کر دی ہے، جہاں یہ معاملہ صحت اور دینی نقطہ نظر دونوں حوالوں سے سوالات کھڑے کر رہا ہے۔ عام طور پر گھروں میں بکری، گائے، بھینس اور اونٹنی کے دودھ کا استعمال رائج ہے، تاہم حالیہ دنوں میں کچھ افراد کی جانب سے گدھی کا دودھ فروخت کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے چند افراد گدھی کے ساتھ پرانے شہر کی گلیوں میں گھومتے ہوئے دودھ فروخت کر رہے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس دودھ کی قیمت 20 ہزار روپے فی لیٹر تک وصول کی جا رہی ہے، جبکہ 10 ایم ایل دودھ 300 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ یہ فروخت مبینہ طور پر صحت اور تندرستی کے دعوؤں کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ غیر ملکی ہیلتھ ویب سائٹس کے مطابق بعض ممالک میں گدھی کے دودھ کو اسکن کیئر مصنوعات، دہی اور چیز بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے، تاہم مقامی معاشرتی اقدار اور دینی اصولوں کے تناظر میں اس کے استعمال پر اختلاف پایا جاتا ہے۔ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ کچھ لوگ صحت کے نام پر اپنے بچوں کو بھی یہ دودھ پلا رہے ہیں۔ علمائے کرام نے اس معاملے پر واضح موقف اختیار کرتے ہوئے گدھی کے دودھ کو حرام قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عوام گلی کوچوں میں دودھ فروخت کرنے والے ایسے افراد سے ہوشیار رہیں اور اپنے بچوں کو حرام اشیا کے استعمال سے بچائیں۔ علما کے مطابق یہ معاملہ صرف صحت کا نہیں بلکہ دینی شعور اور ذمہ داری سے بھی جڑا ہوا ہے۔ شہری حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا نوٹس لیا جائے، غیر قانونی فروخت پر کارروائی کی جائے اور عوام میں آگاہی پیدا کی جائے تاکہ صحت اور دینی اقدار دونوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

سوال:- ایک روایت کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ایک ساتھ کھانے سے منع فرمایا ہے، کیا یہ صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو ایک اور روایت کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور پسند تھی؛ اس لئے آپ کھجور اور تربوز ملا کر کھایا کرتے تھے، دونوں روایات میں ٹکراؤ محسوس ہو رہا ہے، آپ ہماری رہنمائی فرمائیں!

جواب:- حدیث میں رسولؐ نے ایک ساتھ دو کھجوریں ملا کر لینے کو منع فرمایا ہے، (جامع ترمذی) اس کا مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی چیز محدود ہو اور کھانے والے زیادہ ہوں، ایک شخص ایک دفعہ میں دو دو لینا شروع کر دے، تو یہ دوسروں کے لئے کدورت کا باعث ہو جاتا ہے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ تو ضرورت سے زیادہ کھا لیں، اور کچھ کو ضرورت کے بقدر بھی نہ مل پائے، اگر دو الگ چیزیں ہوں، جیسے: کھجور اور تربوز، یا دستر خوان پر اتنی زیادہ مقدار میں ہوں کہ ایک شخص کا دو پیس اٹھانا دوسروں کے لئے اور میزبان کے لئے بار خاطر نہ ہو، تو اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔

سوال:- میری شادی میری چچا زاد بہن سے ہوئی، میری خوش دامن میری خالہ بھی ہیں، اس طرح دونوں طرف سے قریبی رشتہ داری ہے، میرے دو تین بچے ہو چکے ہیں، سبھی پیدائشی طور پر سخت قسم کے دماغی یا جسمانی نقص میں مبتلا ہیں،

جواب:- جن رشتہ داریوں میں نکاح کو حرام قرار دیا گیا ہے، ان سے تو ظاہر ہے کہ نکاح کرنے کی گنجائش نہیں؛ لیکن جن رشتہ داریوں میں نکاح کرنے کی حرمت نہیں ہے؛ لیکن ماہر ڈاکٹروں کے مطابق ان سے نسلی بیماری جنم لے سکتی ہیں تو بہتر ہے کہ وہاں نکاح نہ کیا جائے؛ کیوں کہ اپنی اولاد کو ضرر سے بچانا بھی دین میں مطلوب ہے اور غالباً اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری خواتین سے نکاح کرنے کے بارے میں فرمایا کہ ان کو نکاح سے پہلے دیکھ لو کہ ان کے آنکھ میں کچھ ہوتا ہے۔

ایمان ویقین کی تازگی کیلئے کمربستہ ہوجائیں

اللہ کے نزدیک شروع دنیا ہی سے، مہینوں کی تعداد 12 ہے ان میں 4 مہینے؛ رجب المرجب، ذی القعدہ، ذی الحجہ اور محرم حرمت والے ہیں جس میں پہلا مہینہ ماہ رجب المرجب کا ہے، ایام جاہلیت میں بھی لوگ اسکی تعظیم کیا کرتے تھے۔

لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ کی نافرمانی سے بچتے ہوئے اس ماہ کا احترام کریں، لڑائی جھگڑے کے اسباب، بدکلامی و بدمزاجی سے بالکل مجتنب رہیں، قتل خون آپسی لڑائی و کشمکش سے بدرجہ اولیٰ اپنی زندگی کو پاک کرلیں کیونکہ یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین سے منہ پھیرنا ہے، اب ہمیں چاہیے کہ ہر حال میں ایمان کے منافی اعمال سے بچتے ہوئے زندگی بسر کریں، یہی مومنانہ شان ہے۔

ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی، خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماہ رجب کئی حیثیت سے عظیم ومعروف ہے اس مہینے کی 27 ویں شب ایک ایسا واقعہ ہوا جو دنیا کی تاریخ میں نہ پہلے کبھی ہوا نہ بعد میں، وہ ہے واقع معراج النبیؐ جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمانوں کی سیر کروائی اور جنت وجہنم دکھلائی گئی، نیک و بدلوگوں کا تمثیلی مشاہدہ کروایا گیا اور واپسی پر خاص طور پر نماز پنجگانہ کا تحفہ عطا کیا گیا، جو نوع انسانی کے لیے بندگی رب بجالانے کا اعلیٰ ترین مظہر ہے۔

مولانا اسلامی نے اس بات کی تلقین فرمائی کہ ماہ رجب میں غیر مسنون وطبع ذات اعمال و بدعات سے دور رہیں، فرائض واجبات پورے طور پر ادا کرتے ہوئے ممکنہ حد تک نوافل عبادات اور روزہ رکھنے کی کوشش کرتے رہیں، خدمت خلق کے کام انجام دیں۔ حفیظ اسلامی نے آخر میں نوجوانوں سے کہا کہ اپنے بڑوں کی قدر کریں انکا احترام کریں۔ یہ تمہارے لیے ایک نعمت ہیں، خدمت کے معاملہ میں اس کے اولین حقدار اپنے والدین ہیں ورشتہ دار ہیں ان کا خاص خیال رکھیں، اپنی جوانی کو یوں ہی ضائع نہ کریں عصری تعلیم کے ساتھ قرآنی تعلیم سے جڑے رہیں دینی اجتماعات سے اپنے کو وابستہ کرلیں اسی میں ہماری بھلائی ہے۔

اسٹارٹ اپ اور اے آئی انٹرپرینیور ہندوستان کے مستقبل کے شریک تخلیق کار ہیں: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے

جمعرات کے روز بھارتی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) اسٹارٹ اپ کے نمائندوں کے ساتھ گول میز اجلاس کی صدارت کی اور کہا کہ وہ ہندوستان کے مستقبل کے شریک تخلیق کار ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ یہ اجلاس پی ایم مودی کے رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں اگلے مہینے ملک میں ہونے والے 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026' سے قبل 'اے آئی فار آل: گلوبل امپیکٹ چیلنج' کے لیے منتخب 12 ہندوستانی اے آئی اسٹارٹ اپ نے حصہ لیا اور اپنے خیالات پیش کیے۔ یہ اسٹارٹ اپ مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں، جن میں ہندوستانی زبانوں کے فاؤنڈیشن ماڈل، کثیر لسانی ایل ایل ایم، اسپیک ٹو ٹیکسٹ، ٹیکسٹ ٹو آڈیو اور ٹیکسٹ ٹو ویڈیو، ای کامرس، مارکیٹنگ اور ذاتی نوعیت کے مواد کی تخلیق کے لیے جنریٹو اے آئی کا استعمال کر کے 3 ڈی مواد، انجینئرنگ سیمولیشن، مواد کی تحقیق اور مختلف صنعتوں میں ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے جدید تجزیات، صحت کی دیکھ بھال میں تشخیص اور طبی تحقیق شامل ہیں۔ اے آئی اسٹارٹ اپ نے ہندوستان میں مصنوعی ذہانت کے ایکو سسٹم کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی مضبوط وابستگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اے آئی کے شعبے کی تیز رفتار ترقی اور وسیع مستقبل کی صلاحیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اے آئی کی جدت کا مرکز اب ہندوستان کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ اسٹارٹ اپ نمائندوں نے کہا کہ ہندوستان میں اے آئی کی ترقی کے لیے اب مضبوط اور موافق ماحول موجود ہے جس سے ملک اے آئی کے عالمی نقشے پر مضبوطی سے قائم ہو گیا ہے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے سماج میں تبدیلی لانے میں مصنوعی ذہانت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان آئندہ مہینے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا جس کے ذریعے ملک ٹیکنالوجی کے شعبے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہندوستان مسلسل کوشش کر رہا ہے کہ اے آئی کا فائدہ اٹھا کر تبدیلی لائی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اسٹارٹ اپ اور اے آئی کے کاروباری ہندوستان کے مستقبل کے شریک تخلیق کار ہیں اور ملک میں جدت اور بڑے پیمانے پر نفاذ دونوں کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو دنیا کے سامنے ایک منفرد اے آئی ماڈل پیش کرنا چاہیے جو 'میڈ ان انڈیا، میڈ فار دی ورلڈ' کے جذبے کی نمائندگی کرے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ ہندوستان پر دنیا کا اعتماد ہی ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہندوستانی اے آئی ماڈل اخلاقیات، غیر جانبدار، شفاف اور ڈیٹا پرائیویسی کے اصولوں پر مبنی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی اسٹارٹ اپ کو عالمی سطح پر قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے اور عالمی سطح پر سستی اے آئی، سب کی شمولیت والی اے آئی اور کفایتی جدت کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی اے آئی ماڈل منفرد ہونے چاہئے اور مقامی و سودیشی مواد اور علاقائی زبانوں کو فروغ دینا چاہیے۔

انکیتا بھنڈاری قتل کیس: آڈیو معاملے پر سریش راٹھور کا موقف، سازش کے تحت پھنسانے کا الزام

ہریدوار، 8 جنوری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے انکیتا بھنڈاری قتل کیس کے تعلق سے سیاسی سرگرمیاں ایک بار پھر تیز ہو گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر اُرملا سناور کی جانب سے جمعرات کو جاری کیے گئے آڈیو کے بعد سیاسی اور انتظامی حلقوں میں ہلچل تیز ہو گئی۔ اس معاملے میں سابق رکن اسمبلی سریش راٹھور میڈیا کے سامنے آئے اور اپنا موقف پیش کیا۔ معاملے میں نیا موڑ اس وقت آیا جب اُرملا سناور کو ہندو واز سنت درشن بھارتی اتراکھنڈ لے کر پہنچے۔ اس کے بعد اُرملا ہریدوار پہنچی، جہاں خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے سامنے ان کے بیانات قلم بند کیے گئے۔ اس دوران سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ پورے واقعے کے بعد سابق رکن اسمبلی راٹھور میڈیا کے روبرو آئے اور واضح کیا کہ انہیں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت پھنسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ ایس آئی ٹی کی تفتیش میں مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ مسٹر راٹھور نے کہا کہ سچ کو دبایا نہیں جا سکتا اور تفتیش مکمل ہونے کے بعد حقیقت عوام کے سامنے آ جائے گی۔ انہوں نے قانون اور عدالتی عمل پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات کی امید بھی ظاہر کی۔ فی الحال ایس آئی ٹی کی تفتیش جاری ہے اور آئندہ دنوں اس معاملے سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

وردی پہنیں یا نہ پہنیں، ہمارا دل یونیفارم ہونا چاہیے: ایئر چیف مارشل سنگھ

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جمعرات کو نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے کیڈٹس کو کیریئر سے متعلق ایک طاقتور پیغام دیتے ہوئے کہا کہ انہیں ناکامی سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ ناکامی اختتام نہیں بلکہ اکثر عظمت کی شروعات ہوتی ہے۔ انہوں نے کیڈٹس پر زور دیا کہ وہ این سی سی کی اقدار کو ہمیشہ یاد رکھیں، چاہے ہم یونیفارم پہنیں یا نہ پہنیں، ہمارا دل یونیفارم ہونا چاہیے۔'' ایئر چیف مارشل سنگھ نے یہاں دہلی چھاؤنی میں این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ کا دورہ کیا۔ کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اپنی زندگی کے گہرے ذاتی تجربات شیئر کیے، جن میں بچپن میں اسکول میں داخلے سے انکار سے لے کر اپنی سروس کے دوران پہلے پروموشن بورڈ میں ناکام ہونے تک شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود وہ دنیا کی طاقتور ترین فضائی افواج میں سے ایک کے سربراہ بن گئے۔ نوجوان کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ حقیقی ترقی مقابلہ سے نہیں بلکہ خود کو بہتر بنانے سے ہوتی ہے۔

صحافیوں کے خلاف ایف آئی آر، صحافتی آزادی پر حملہ: پریس کلب آف انڈیا

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی) پریس کلب آف انڈیا (پی سی آئی) نے پنجاب پولیس کی جانب سے بھٹنڈہ کے تین صحافیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کیے جانے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے من مانا اقدام اور صحافت کو دبانے کی کوشش قرار دیا ہے۔ پی سی آئی کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صحافی منندر جیت سدھو، منتو گرسریا اور مندیپ سنگھ نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے سرکاری ہیلی کاپٹر کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق خبر ایک آر ٹی آئی درخواست کی بنیاد پر شائع کی تھی، جو مانک گوئل نے داخل کی تھی۔ چنڈی گڑھ پریس کلب کے حوالے سے بیان میں کہا گیا کہ عوامی فنڈز اور طرز حکمرانی سے متعلق امور پر رپورٹنگ صحافت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اگر حکومت کو خبروں کے مندرجات پر اعتراض ہے تو اس کے لیے دیوانی قوانین کے تحت راستے موجود ہیں، فوجداری مقدمات درج کرنا درست نہیں۔ پریس کلب آف انڈیا نے ایف آئی آر کو میڈیا کو ڈرانے اور خاموش کرانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام آئین کے آرٹیکل 19(1)(الف) کے منافی ہے۔ کلب نے پنجاب حکومت اور پنجاب پولیس سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کے خلاف درج مقدمات فوری طور پر واپس لیے جائیں۔

سپریم کورٹ کا آوارہ کتوں کے ماحولیاتی اثرات پر اظہار تشویش، لداخ کے جنگلی کتوں پر رپورٹ طلب کی

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو آوارہ کتوں کے خطرے سے متعلق کیسوں پر اپنی ازخود سماعت جاری رکھتے ہوئے لداخ میں نایاب جنگلی حیات پر آوارہ کتوں کے اثرات کو اجاگر کرنے کے بعد اپنی بحث میں ماحولیاتی خدشات کو شامل کیا۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا، اور این وی انجاری کی بنچ نے جانوروں کی فلاح و بہبود کی تنظیموں، کتوں کے حملوں کے متاثرین، میونسپل باڈیز اور عوامی تحفظ، سابقہ ہدایات کی تعمیل اور اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) کے نفاذ سے متعلق مسائل پر سینئر وکیلوں کی طرف سے تفصیلی دلائل سنے۔ سپریم کورٹ نے وکلاء کو ہدایت دی کہ وہ لداخ میں نایاب نسل کے جنگلی کتوں کے شکار کے واقعات کو اجاگر کرنے والی 29 دسمبر کی خبر کا مطالعہ کریں۔ بنچ نے عندیہ دیا کہ ماحولیاتی اور جنگلی حیات کے تحفظات بھی عدالت کے مستقبل کی ہدایات سے آگاہ کریں گے۔ کیس کی اگلی سماعت 9 جنوری کو ہوگی۔ امیکس کیوری گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ بدھ کی سماعت کے دوران شناخت کی گئی باقی چار ریاستوں نے راتوں رات اپنے حلف نامہ داخل کر دیا ہے۔

بہار کی چار سول عدالتوں کو بم کی دھمکی، خوف و ہراس

پٹنہ، 8 جنوری (وس)۔ بہار کی چار بڑی سول عدالتوں کو بم کی دھمکیوں سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پٹنہ، گیا، اررہ اور کشن گنج سول عدالتوں کو یہ دھمکیاں ای میل کے ذریعے موصول ہوئیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو مکمل الرٹ کر دیا گیا۔ پٹنہ سول کورٹ کو ایک دھمکی آمیز ای میل جمعرات کی صبح کورٹ انتظامیہ کے میل باکس میں موصول ہوئی۔ ای میل میں سول کورٹ کے احاطے کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی عدالت کے احاطے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سکیورٹی فوری طور پر سخت کر دی گئی۔ کسی بھی مشکوک چیز کا پتہ لگانے کے لیے ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے پورے عدالت کے احاطے کی مکمل تلاشی لی جا رہی ہے۔ پولیس دھمکی آمیز ای میل کے ماخذ کا پتہ لگانے کے لیے سائبر سیل کی مدد لے رہی ہے۔ پولیس نے کہا کہ ای میل کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ اس وقت کوئی مشکوک چیز برآمد نہیں ہوئی ہے۔ پٹنہ کے مرکزی پولیس سپرنٹنڈنٹ دکشا نے کہا کہ ڈاگ اسکواڈ اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو جائے وقوعہ پر بلایا

گیا ہے اور تلاشی مہم جاری ہے، اور ہر پہلو کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای میل میں استعمال ہونے والی زبان اور تکنیکی اشارے اس بات کا تعین کرنے کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں کہ دھمکی کس نے بھیجی اور کیا اس سے کوئی حقیقی خطرہ لاحق ہے۔ اسی طرح گیا سول کورٹ کمپلیکس کو بم کی دھمکی ملی ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر ضلعی انتظامیہ نے پورے کورٹ کمپلیکس کو خالی کرا لیا ہے اور آس پاس کے علاقے کو مکمل طور پر سیل کر دیا ہے۔ عدالتی احاطے اور اطراف کے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کرتے ہوئے پولیس کی تعیناتی کو فوری طور پر بڑھا دیا گیا۔ بم اسکواڈ کو جائے وقوعہ پر طلب کر لیا گیا ہے اور تلاش جاری ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق گیا ڈسٹرکٹ سیشن اینڈ جج کے سرکاری ای میل ایڈریس پر دھمکی آمیز خط موصول ہوا جس میں عدالت کے احاطے کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ خط میں دعویٰ کیا گیا کہ کچھ گروپ اپنے مطالبات پر دباؤ ڈالنے کے لیے یہ کارروائی کر رہے ہیں۔ تاہم ابھی تک اس خط کی صداقت اور اس کے دعوؤں کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ انتظامیہ اور پولیس اسے ایک سنگین سیکورٹی الرٹ کے طور پر دیکھ رہے ہیں اور اعلیٰ سطح کی چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ دھمکی آمیز خط میں بعض مبینہ سماجی اور سیاسی مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے انتہائی جارحانہ زبان استعمال کی گئی ہے۔ خط میں پرتشدد کارروائی کا خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے اور عدالت کے احاطے کو نشانہ بنانے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے تک کوئی نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ عدالت کے احاطے کی تلاشی لی جا رہی ہے، ہر عمارت، کمرہ عدالت، ریکارڈ روم اور عوامی جگہوں کو اچھی طرح سے چیک کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے کسی بھی قسم کی افواہوں کے خلاف اپیل کرتے ہوئے عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے۔

سپریم کورٹ نے جسٹس یشونت ورما کی عرضی پر فیصلہ محفوظ رکھا

نئی دہلی، 8 جنوری (وس)۔ سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس یشونت ورما کو ہٹانے کے لیے لوک سبھا اسپیکر کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی کو چیلنج کرنے والی درخواست

پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ جسٹس دیپانکر دتا کی سربراہی والی بنچ نے یہ حکم جاری کیا۔ جسٹس ورما نے کہا کہ جب 21 جولائی کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں جسٹس ورما کو عہدے سے ہٹانے کی تحریک پیش کی گئی تھی، تو ججز انکوائری ایکٹ کے تحت مزید تحقیقات کے لیے دونوں ایوانوں کی مشترکہ کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے تھی۔ اس لیے لوک سبھا اسپیکر کی جانب سے کمیٹی کی تشکیل غلط ہے۔ جسٹس ورما کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ ججوں کی انکوائری میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر کسی جج کو ہٹانے کی تحریک پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ایک ہی دن پیش کی جاتی ہے، تو اس وقت تک کوئی کمیٹی نہیں بنائی جائے گی جب تک دونوں ایوان اسے منظور نہیں کر لیتے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں تحریک کی منظوری کے بعد اسپیکر اور چیئرمین مشترکہ کمیٹی تشکیل دیں گے۔ جسٹس یشونت ورما نے سوال کیا کہ لوک سبھا اسپیکر نے ایک کمیٹی کیسے تشکیل دی جب انہیں ہٹانے کی تحریک لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں ایک ہی دن پیش کی گئی، حالانکہ راجیہ سبھا میں اس پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ 22 مارچ کو سپریم کورٹ نے معاملے کی تحقیقات کے لیے تین رکنی انکوائری کمیٹی بنانے کا حکم دیا۔ اس کمیٹی میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس شیل ناگو، ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جی ایس سندھاوالیا اور کرناٹک ہائی کورٹ کے جسٹس انو شیورامن شامل تھے۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے 14 مارچ کو جسٹس یشونت ورما کی رہائش گاہ سے نقدی برآمد کی جب ان کی رہائش گاہ میں آگ لگ گئی تھی اس وقت وہ دہلی ہائی کورٹ کے جج تھے۔

دہلی اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں ایک دن کی توسیع

نئی دہلی، 8 جنوری (وس)۔ دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے جمعرات کو سرمائی اجلاس کو ایک دن کے لیے بڑھانے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد اسمبلی نے کارروائی جمعہ تک ملتوی کر دی۔ قانون ساز امور کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے اسمبلی میں کہا کہ دو دن سے اپوزیشن کی کارروائی میں خلل کی وجہ سے اہم کام التوا میں پڑا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر تحریک کی منظوری اور آلودگی پر بحث کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سرمائی اجلاس میں ایک دن کی توسیع کی درخواست کی۔ انہوں نے یہ بھی درخواست کی کہ سکھ گروں کے خلاف مبینہ ریمارکس سے متعلق معاملہ مراعات کمیٹی کو بھیجا جائے اور مقررہ مدت کے اندر اس کی تحقیقات کی جائیں۔ اس کا جواب دیتے ہوئے اسمبلی اسپیکر گپتا نے کہا، "ایوان میں سکھ گروں کے خلاف مبینہ ریمارکس سے متعلق معاملے کی سنگینی اور ایوان کے وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں اس پورے معاملے کو تحقیقات اور رپورٹ کے لیے مراعات کمیٹی کو بھیج رہا ہوں۔ اسکے علاوہ، اپوزیشن لیڈر کے ریمارکس کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی جانچ کے لیے لیب بھیج دی گئی ہے۔' اس کے بعد اسپیکر نے ایوان کی کارروائی جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی۔

سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل کو آسام کا سینئر آبزرور مقرر کیا گیا

رائے پور، 8 جنوری (وس)۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لئے، کانگریس پارٹی نے چار ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اپنے سب سے زیادہ بھروسہ مند اور جارحانہ امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل کو آسام کے لیے آبزرور (مشاہد) مقرر کیا گیا ہے۔ بھوپیش بگھیل کو آسام اسمبلی انتخابات کے لیے سینئر مشاہد کے طور پر مقرر کرتے ہوئے کانگریس قیادت نے واضح کر دیا ہے کہ پارٹی اس بار پوری طاقت کے ساتھ الیکشن لڑے گی۔ ذمہ داری ملتے ہی، بھوپیش بگھیل نے بدھ کی شام دیر گئے سوشل میڈیا پر لکھا: "آسام میں ملی اس ذمہ داری اور اعتماد کے لیے اعلیٰ قیادت کا شکریہ... لڑیں گے اور جیتیں گے!" غور طلب ہے کہ 2026 میں ملک کی چار ریاستوں مغربی بنگال، تمل ناڈو، کیرالہ، آسام اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات متوقع ہیں۔ کانگریس نے ان ریاستی انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے۔

دہلی اسمبلی کے اسپیکر نے آتشی کی ویڈیو کو فورنسک جانچ کے لیے بھیجنے کا حکم دیا

نئی دہلی، 8 جنوری (وس)۔ سرمائی اجلاس کے چوتھے دن جمعرات کو دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے حکمراں پارٹی اور اپوزیشن دونوں کے مطالبات کے بعد اپوزیشن لیڈر آتشی کی ویڈیو کو فورنسک جانچ کے لیے بھیجنے کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقاتی رپورٹ 15 دن میں پیش کی جائے۔ ہنگامہ آرائی برقرار دیکھ کر اسپیکر نے ایوان کی کارروائی تیسری بار دوپہر ایک بجے تک ملتوی کر دی۔ جب صبح 11 بجے ایوان کا دوبارہ اجلاس ہوا تو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارکان نے گرو تیغ بہادر پر اپوزیشن لیڈر آتشی کے مبینہ ریمارکس پر ہنگامہ کیا۔

ایوان میں شہیدوں کی توہین کر کے ظالم انگریزی حکومت کو بچا رہی ہے بی جے پی سرکار: سنجیو جھا

نئی دہلی، 7 جنوری: (وس)۔ بی جے پی حکومت نے دہلی اسمبلی احاطے میں نصب شہید اعظم بھگت سنگھ کے مجسمے پر عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی اور پارٹی کے چیف وہپ سنجیو جھا، جرنیل سنگھ اور کلدیپ کمار کو دعا اور حاضری سے روک دیا۔ بی جے پی حکومت کے اس اقدام پر سنجیو جھا نے کہا کہ بی جے پی حکومت ایوان کے اندر شہیدوں کی توہین کر کے ظالم انگریزی حکومت کو بچا رہی ہے۔ یہ لوگ پہلے بھی انگریزوں کو بچاتے تھے اور آج بھی بچا رہے ہیں۔ بی جے پی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا یہ کہہ رہی ہیں کہ بھگت سنگھ کی لڑائی انگریزوں کے خلاف نہیں بلکہ کانگریس کے خلاف تھی۔ ہم اسمبلی احاطے میں جا کر شہید بھگت سنگھ کے مجسمے کے سامنے یہ کہہ کر معافی مانگتے کہ وزیر اعلیٰ کے غلط بیان پر ہم شرمندہ ہیں، لیکن بی جے پی حکومت نے پولیس تعینات کر کے ہمیں اسمبلی احاطے میں داخل ہونے سے روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ معطلی کا مطلب ایوان کی کارروائی سے باہر رہنا ہوتا ہے، لیکن بی جے پی حکومت نے ہمیں اسمبلی احاطے میں داخل ہی نہیں ہونے دیا۔ سنجیو جھا نے کہا کہ ایک طرف بی جے پی کے لوگ شہیدوں کی توہین کرتے ہیں۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ

ایوان میں شہید اعظم بھگت سنگھ کی توہین کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ انہوں نے کانگریس کے خلاف بم پھینکا تھا۔ یہ لوگ انگریزوں کو بچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان سے معطلی کا مطلب سڑک پر روکنا ہرگز نہیں ہوتا۔ ایوان سے معطلی کا مطلب صرف یہ ہے کہ ایوان کی کارروائی میں حصہ نہ لیا جائے، لیکن ہم اسمبلی احاطے میں واقع اپنے دفاتر جا سکتے ہیں۔ اگر ایوان سے معطلی کا مطلب سڑک پر روکنا ہو جائے تو پھر کل کو کسی کو معطل کیا جائے گا تو اسے ملک سے ہی باہر نکال دیا جائے گا۔ سنجیو جھا نے کہا کہ یہ جمہوری اقدار اور آئین کی توہین ہے۔ اگر آج مجھے اسمبلی احاطے میں جانے دیا جاتا تو میں شہید اعظم بھگت سنگھ کے مجسمے کے سامنے جا کر یہ معافی مانگتا کہ آج عام آدمی پارٹی شرمندہ ہے کہ دہلی اسمبلی میں ایسی حکومت اور ایسی وزیر اعلیٰ ہیں جو یہ کہہ رہی ہیں کہ آپ کی لڑائی انگریزوں کی ظالمانہ حکومت کے خلاف نہیں بلکہ کانگریس کے خلاف تھی۔ سنجیو جھا نے کہا کہ ہم نے آلودگی پر سوال اٹھایا تو ہمیں ایوان سے باہر نکال دیا گیا۔ دہلی کے ماحولیات کے وزیر منجندر سنگھ سرسا کہہ رہے تھے کہ ہم ایوان میں آلودگی پر بحث کریں گے اور عام آدمی پارٹی کے اراکین بھاگ گئے، جبکہ ہم بھاگے نہیں تھے۔ ہم تیار تھے اور کہہ رہے تھے کہ ہمیں بلایا جائے، ہم بحث کے لیے تیار ہیں۔ لیکن دہلی پولیس لگا کر ہمیں جانے سے روک دیا گیا۔ آج آلودگی پر سوال پوچھنا جرم بن گیا ہے۔ اگر سوال پوچھو گے تو ایوان سے باہر نکال دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں روزانہ قتل ہو رہے ہیں، وہاں پولیس تعینات نہیں کی جا رہی، لیکن ہمیں روکنے کے لیے بڑی تعداد میں فورس لگا دی گئی۔

دارالعلوم سلیمانیہ، میرا روڈ میں محمد سعد نے ایک نشست میں پورا قرآنِ کریم سنا کر حفظ مکمل کیا

میرا روڈ، تھانے۔ دارالعلوم سلیمانیہ، میرا روڈ میں ایک روح پرور اور مسرت بخش دینی تقریب منعقد ہوئی، جہاں کم سن طالب علم محمد سعد ولد نورول شیخ (جاگیر بستی، اسلام پور، مغربی بنگال) نے غیر معمولی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ہی دن پورا قرآنِ کریم سنا کر حفظ قرآن مکمل کیا۔ محمد سعد نے مضبوط یادداشت، روانی اور اعتماد کے ساتھ مکمل قرآنِ کریم سنایا، جسے سن کر اساتذۂ کرام اور حاضرین بے حد متاثر ہوئے۔ اس موقع پر دارالعلوم کے اساتذہ، طلبہ، والدین اور اہلِ علاقہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اساتذۂ کرام نے محمد سعد کی محنت، لگن اور استقامت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک نشست میں مکمل قرآن سنانا اللہ

تعالیٰ کی خاص توفیق اور مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر محمد سعد کے والدین اور اساتذہ کو بھی مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقعہ پر قاضی محمد فیاض عالم قاسمی نے خصوصی طور پر حافظ محمد سعد اور ان کے والدین نورول شیخ اور ان کی والدہ شبنم شگفتہ کو مبارکبادی اور کہا کہ یہ بچہ ان شاء اللہ اپنے والدین کی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور بنے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک حافظ قرآن اپنے گھر والوں کے دس افراد کو جنت میں لے جائے گا۔ یہ بچہ اپنے علاقہ کا نام روشن کرے گا نیز اپنے دادا دہزار محمد، دادی چچاؤں اور نانا نانی ماموؤں کے لئے بھی ذریعہ آخرت بنے گا؛ کیوں کہ ان کی علماء دوستی اور علم نوازی کی برکت سے یہ ممکن ہو سکا ہے۔ حافظ محمد سعد کے والدین نے مدرسہ کے مہتمم مولانا نذیر احمد ندوی اور حافظ صاحب کے استاذ محترم جناب عبیداللہ قاسمی صاحبان کا خوشی کے آنسو کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔ آخر میں دعائیہ نشست منعقد ہوئی، جس میں حافظ محمد سعد کے دینی و تعلیمی مستقبل، استقامتِ دین اور امتِ مسلمہ کی فلاح کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اہلِ علاقہ نے اس سعادت کو دارالعلوم سلیمانیہ، میرا روڈ کے لیے باعثِ فخر قرار دیا۔

'ودیا کالج آف لا' کی مہوش ٹینجی کو دوہرے گولڈ میڈل کا اعزاز

ویرار، ۷ جنوری نمائندہ۔ ممبئی یونیورسٹی کا سالانہ دیکشانت (کانووکیشن) پروگرام ہفتہ، ۱۷ جنوری ۲۰۲۶ کو صبح ۱۰ بجے ممبئی یونیورسٹی، فورٹ میں واقع سر کاوسجی جہانگیر ہال میں منعقد ہوگا۔ اس دیکشانت تقریب میں مختلف شعبوں کے نمایاں اور باصلاحیت طلبہ کو ڈگریاں، اسناد اور گولڈ میڈلز سے نوازا جائے گا۔ اس تقریب کے لیے ممبئی یونیورسٹی کے

متعلقہ تعلیمی شعبہ کی جانب سے منتخب طلبہ کو باضابطہ دعوت نامے ارسال کیے گئے ہیں۔ انہی میں ویرار کے وشنو وامن ٹھاکر چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر انتظام ودیا کالج آف لا کی طالبہ مہوش ٹینجی بھی شامل ہیں، جنہوں نے تعلیمی سال ۲۰۲۴-۲۵ میں ایل۔ایل۔بی (تین سالہ) کورس کے دیشانت امتحان میں 9.02 اسکور حاصل کرتے ہوئے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ مہوش ٹینجی کی اس شاندار کارکردگی کے اعتراف میں انہیں ممبئی یونیورسٹی کی جانب سے این۔ایم۔واڈیا گولڈ میڈل اور سو۔کانبائی ایم۔پٹیل گولڈ میڈل سے نوازا جائے گا۔ یہ اعزاز ان کے تعلیمی سفر کا ایک اہم اور قابل فخر لمحہ ہے۔ اس موقع پر ودیا کالج ٹرسٹ کے سکریٹری اپرنا ٹھاکر، انتظامی کمیٹی کے اراکین سنجیو پاٹل، سنجے سنگلکر، ایس۔این۔پاڈھے، کوآرڈینیٹر نارائن کڈے اور پرنسپل ڈاکٹر ٹی۔ایم۔جیٹوانی، نے مہوش ٹینجی کو اس کامیابی پر مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس خوشی کے موقع پر مہوش ٹینجی نے سدھار کمیٹی کے صدر جناب محمد عباس فوزی کا خصوصی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے انہیں قانون (لا) کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مسلسل حوصلہ افزائی اور رہنمائی فراہم کی۔ اسی کے ساتھ انہوں نے وازہ محلہ جامع مسجد ٹرسٹ کے چیف ٹرسٹی جناب جاوید قاضی اور جناب طلحہ بوبکے، کا بھی تہِ دل سے شکریہ ادا کیا، جن کی رہنمائی، تعاون اور دعاؤں نے ان کے تعلیمی سفر کو کامیاب بنایا۔

بی ایچ ای ایل نے وندے بھارت سلیپر ٹرین منصوبے کے لیے سیمی ہائی اسپیڈ انڈر سلنگ ٹریکشن کنورٹرز کی فراہمی شروع کی

ہریدوار، 08 جنوری (وس) - بھارت ہیوی الیکٹریکلز لمیٹڈ (بی ایچ ای ایل) نے ریل ٹرانسپورٹ کے شعبے میں اپنی میک ان انڈیا پہل کے تحت ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ بی ایچ ای ایل نے اب بھارت کے وندے بھارت سلیپر ٹرین منصوبے کے لیے انڈر سلنگ ٹریکشن کنورٹرز کی فراہمی کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں جمعرات کو بی ایچ ای ایل کے بنگلورو پلانٹ میں ایک **فلیگ آف تقریب** منعقد کی گئی۔ اس موقع پر بی ایچ ای ایل کی صنعتی نظام اور مصنوعات کی ڈائریکٹر **بانی ورما** نے دیگر اعلیٰ حکام کی موجودگی میں وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے سیمی ہائی اسپیڈ انڈر سلنگ ٹریکشن کنورٹرز کے پہلے سیٹ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ بی ایچ ای ایل ہریدوار کے کمیونیکیشن اور پبلک ریلیشنز کے سربراہ سنجے پوار نے بتایا کہ آئی جی بی ٹی پر مبنی ٹریکشن کنورٹرز سے لیس انڈر سلنگ ڈیزائن میں پروپلشن آلات کو ٹرین کوچ کے نیچے نصب کیا جاتا ہے، جس سے مسافروں کی سہولت کے لیے ٹرین کے اندر زیادہ جگہ دستیاب ہوتی ہے اور ٹرین کی مجموعی پے لوڈ صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروپلشن سسٹم 176 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس کے ذریعے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کی عملی رفتار حاصل کی جا سکتی ہے۔ پوار کے مطابق، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں ملک کا سرکردہ پیداواری ادارہ بی ایچ ای ایل، بجلی، ترسیل، نقل و حمل، دفاع اور صنعت کے میدان میں بہترین درجے کے دیسی حل فراہم کرتا ہے۔ لوکوموٹیوز اور ڈسٹری بیوٹڈ پاور ٹرینوں کے لیے پیچیدہ ٹیکنالوجیز کی کامیاب مقامی تیاری کے ذریعے، بی ایچ ای ایل نقل و حمل اور رولنگ اسٹاک کے شعبوں میں **خود کفالت** کی سمت بھارت کی کوششوں کو آگے بڑھانے میں پیش پیش رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پیش رفت سیمی ہائی اسپیڈ پروپلشن کے شعبے میں بی ایچ ای ایل کے اسٹریٹجک داخلے کی علامت ہے۔ ٹریکشن کنورٹرز کو وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کی حتمی اسمبلی کے لیے کولکاتا روانہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ان ٹرینوں کے لیے ٹریکشن موٹرز اور ٹرانسفارمرز جیسے دیگر اہم پروپلشن آلات بی ایچ ای ایل کی بھوپال اور جھانسی یونٹس میں تیار کیے گئے ہیں۔

ہماچل پردیش ہائی کورٹ کو ایک اور بم کی دھمکی، سرچ آپریشن کے دوران کوئی مشکوک چیز نہیں ملی

شملہ، 08 جنوری (وس)۔ ہماچل پردیش ہائی کورٹ ایک بار پھر بم کی دھمکی سے ہل کر رہ گئی ہے۔ ہائی کورٹ کو یہ دھمکی جمعرات کی صبح ایک گمنام ای میل کے ذریعے ملی۔ اس کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں اور انٹیلی جنس محکموں کو فوری طور پر الرٹ کر دیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیمیں ہائی کورٹ کے احاطے میں پہنچ گئیں اور پورے علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کیا گیا۔ تاہم کئی گھنٹے تک جاری رہنے والی اس کارروائی کے دوران کوئی مشکوک چیز برآمد نہیں ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق دھمکی آمیز ای میل ہائی کورٹ کی آفیشل ویب سائٹ سے منسلک ای میل سسٹم پر صبح موصول ہوئی تھی۔ ہائی کورٹ انتظامیہ کو جیسے ہی اس کا علم ہوا، فوری طور پر پولیس حکام کو اطلاع دی گئی۔ احتیاط کے طور پر ہائی کورٹ کے احاطے میں حفاظتی انتظامات سخت کیے گئے تھے۔ عدالت کے احاطے میں آنے اور جانے والوں پر کڑی نظر رکھی گئی اور تلاشی کے دوران ہر کونے کی مکمل تلاشی لی گئی۔ شملہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجیو گاندھی نے کہا کہ دھمکی کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اطلاع ملنے پر فوری طور پر تمام ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے، اور بم ڈسپوزل اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ اور مقامی پولیس کی مدد سے ہائی کورٹ کے احاطے میں سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔

دستاویزات کی تصدیق اور تجاوزات کے خلاف ہو سختی سے عمل درآمد

وزیر اعلیٰ نے دہرادون ضلع میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، ہم آہنگی اور وقت کی پابندی پر زور

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعرات کو راج پور روڈ پر واقع فاریسٹ ہیڈ کوارٹر کے منتھن آڈیٹوریم میں دہرادون ضلع میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل قائم کریں تاکہ سڑکوں کی تعمیر کے تمام کام بشمول زیر زمین بجلی، پانی اور گیس کی لائنوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ تمام محکمے سال بھر کے مجوزہ کاموں کی فہرست بنائیں اور اس کے مطابق کام کریں۔ انہوں نے دہرادون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایک ٹھوس ایکشن پلان تیار کرنے اور مقررہ مدت کے اندر اجازت دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اندرونی سڑکوں کی دیکھ بھال پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں چیف منسٹر نے عہدیداروں کو سختی سے ہدایت دی کہ وہ آیوشمان کارڈس، راشن کارڈس، خاندانی رجسٹروں، بجلی کے بلوں اور دیگر اہم دستاویزات کی باقاعدہ تصدیق کو یقینی بنائیں۔ جعلسازی کے ذریعے حاصل کی گئی دستاویزات کو منسوخ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے اور جعلی سرٹیفکیٹ جاری کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ جنگلات، ایم ڈی ڈی اے اور میونسپل کارپوریشن کو بھی ہدایت کی کہ وہ تجاوزات ہٹانے کے لیے مسلسل کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے باقاعدہ کاموں کے ساتھ جدت پر مبنی ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑک اور کوریڈور کی توسیع اور بہتری کے کاموں سے دہرادون کے رابطے میں نمایاں بہتری آئی ہے، شہر میں سیاحوں اور عوامی نقل و حرکت میں اضافہ ہوا ہے۔ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے حصول کے لیے عوامی نمائندوں کی مشاورت سے منصوبے بنائے جائیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "عوام کی حکومت، عوام کی دہلیز" پروگرام کے ذریعے عوامی مسائل کو موقع پر ہی حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسکیموں کے مستحق افراد کو فوائد ملیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شفافیت، بروقت اور عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں اور تمام محکموں کو ان اہداف کے حصول کے لیے پوری عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ سردیوں کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے خواتین اور بزرگوں کے تئیں خصوصی حساسیت کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے نائٹ شیلٹرز میں تمام ضروری سہولیات کے ساتھ ساتھ سردی سے بچاؤ کے لیے بڑے چوراہوں پر الاؤ کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے پولیس کو ٹریفک مینجمنٹ پر خصوصی توجہ دینے، نائٹ گشت بڑھانے، نشہ چھوڑنے کی مہم کے تحت باقاعدگی سے آگاہی مہم چلانے اور رینڈم چیکنگ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کابینی وزیر اور ضلع انچارج وزیر جناب سبودھ اونیال نے کہا کہ کام میں تیزی لانے کے لیے تمام محکموں کو ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کے ساتھ کام کرنا چاہیے کام کو ترجیح دیں اور انہیں بروقت مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سائبر کرائم پر موثر کنٹرول کے لیے مزید موثر کوششیں کرنا ہوں گی۔ راجیہ سبھا ایم پی مسٹر نریش بنسل، ایم ایل اے مسٹر کھجن داس، مسٹر ونود چمولی، مسٹر اومیش شرما کاؤ، محترمہ سویتا کپور، مسٹر برج بھوشن گیرولا، میئر دہرادون مسٹر سوربھ تھپلیال، میئر رشیکیش شمبھو پاسوان، ایم ڈی ڈی اے کے نائب صدر مسٹر تاید، میونسپل کمشنر مسٹر تیواری۔ بنسل، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مسٹر ابھینو شاہ، ڈی ایف او مسٹر امیت کنور، سی ایم او ڈاکٹر ایم کے شرما، سٹی مجسٹریٹ مسٹر پرتیوش سنگھ، ایس ڈی ایم مسٹر ہری گری، ایس ایل ای او مسز اسمرتی پرمار، ایس ڈی ایم محترمہ کمکم جوشی، پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے مسٹر وکرم سنگھ اور تمام محکموں کے سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

ڈی ایم نے وزیر اعلیٰ کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں دی معلومات

دہرہ دون: کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر ساون بنسل نے عزت مآب وزیر اعلیٰ کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور اہم کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ یکساں سول کوڈ کے تحت ضلع میں اب تک 61,000 رجسٹریشن ہو چکے ہیں۔ سی ایم ہیلپ لائن پر رجسٹرڈ 7,662 شکایات میں سے 6,480 کو حل کر لیا گیا ہے جبکہ باقی شکایات کو بروقت حل کیا جا رہا ہے۔ ضلع میں 358,536 راشن کارڈوں میں سے 281,366 کی تصدیق ہو چکی ہے جس کے نتیجے میں 5,590 کارڈ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ اسی طرح 12,06,960 آیوشمان کارڈز میں سے 136,676 کی تصدیق ہو چکی ہے جس کے نتیجے میں 9,428 کارڈ منسوخ ہو گئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع میں 47 ہیکٹر زیر قبضہ اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرایا گیا ہے۔

سدبھاونا سمیلن میں پہنچے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا شرما۔ کہا

مہاراج نے ہمیں انسانیت کا عظیم پیغام دیا

دہرہ دون/آسام: اتراکھنڈ کے کابینہ وزیر اور مانو اتھان سیوا کمیٹی کے بانی ستپال مہاراج نے سناتن دھرم کے نظریات کے ساتھ ساتھ انسانی سماج میں اتحاد اور ہم آہنگی پیدا کر کے ہمیں انسانیت کا علم اور ایک عظیم پیغام دیا ہے۔ یہ بات آسام کے عزت مآب وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا شرما نے جمعرات کو ہنس نمبودھ آشرم، سولنگ، کالیا بور، ضلع ناگاؤں، آسام میں منعقدہ سدبھاونا سمیلن کے دوسرے دن ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سدبھاونا سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا شرما نے اتراکھنڈ کے کابینہ وزیر اور مانو اتھان سیوا کمیٹی کے بانی ستپال مہاراج سے درخواست کی کہ وہ سب کو آشیرواد دیں تاکہ اس نعمت کی طاقت سے سب مل جل کر رہیں، ترقی کریں اور آسام کے تمام لوگ اپنی زندگی خوشی، امن، خوشحالی اور عدم استحکام سے گزاریں۔ انہوں نے کانفرنس کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جب بھی یہاں خیر سگالی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا میں آپ کے درمیان موجود رہوں گا۔

اتراکھنڈ کی خواتین ملک بھر میں اپنی شناخت بنائیں: گیتا دھامی

FICCI لیڈیز آرگنائزیشن (FLOFICCI) اتراکھنڈ چیپٹر کے زیر اہتمام دو روزہ FLOFICCI کنونشن 2026 کا دوسرا دن

دہرہ دون: گورنر کی اہلیہ اور اتراکھنڈ کی خاتون اول کا ایک *ویڈیو پیغام* نشر کیا گیا، جس میں انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے، قیادت کی ترقی، اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں FLOFICCI کی کوششوں کی بھرپور تعریف کی اور کانفرنس کی کامیابی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ افتتاحی اجلاس میں اپنے متاثر کن خطاب میں مہمان خصوصی محترمہ گیتا دھامی نے کہا کہ اگر خواتین عزم، اعتماد اور مسلسل کوشش کے ساتھ آگے بڑھیں تو وہ نہ صرف خود کو بلکہ پورے معاشرے کو بااختیار بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اتراکھنڈ کی خواتین سے بھی اپیل کی کہ وہ ملک بھر میں اپنی شناخت بنائیں اور اس تحریک کے ساتھ کام کریں۔ اس کے بعد، ایک سیشن میں بعنوان قرارداد سے کامیابی تک محترمہ نیہا جوشی نے اپنے تجربات شیئر کیے اور وضاحت کی کہ واضح وژن، مسلسل کوشش اور خود اعتمادی کے ساتھ خواتین کسی بھی شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کر سکتی ہیں۔ تکنیکی سیشن 4 (موسمیاتی تبدیلی) کے تحت منعقدہ *سکول آف پالیسی اینڈ گورننس، بنگلور کے تحت منعقدہ پائیداری کو عملی طور پر بنایا گیا: روزمرہ کے انتخاب سے لے کر کلائمیٹ فرینڈلی بزنس تک نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح روزمرہ کی زندگی میں کیے گئے چھوٹے فیصلے اور پائیدار کاروباری طرز عمل ایک دوستانہ مستقبل کی تعمیر میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

تکنیکی سیشن- 0 5 (مالی خواندگی) کے تحت، WOMENEYSTA، گروگرام نے صحت مند مالیات کی طرف قدم" کے عنوان پر خواتین کو مالی منصوبہ بندی، بجٹ، سرمایہ کاری اور معاشی آزادی کے عملی پہلوؤں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے خزانچی جناب پونیت متل نے کاروبار میں مالیاتی انتظام اور موثر انتظام کے کردار پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مضبوط مالی سمجھداری کسی بھی کاروبار کی کامیابی کی کلید ہے۔ پروگرام میں، ریاستی مہیلا مورچہ کی صدر محترمہ روچی بھٹ* نے خواتین کو مسلسل آگے بڑھنے، قیادت سنبھالنے اور خود انحصار بننے کی ترغیب دی۔ جبکہ ریاست کی وزیر، محکمہ محنت، محترمہ گیتا راوت* نے خواتین سے بات چیت کی اور لیبر سیکٹر میں خواتین کے کردار اور ان کے حقوق پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد تکنیکی سیشن 6 (پینل ڈسکشن) ومن ان بزنس: ایمبیڈنگ سسٹین ایبلٹی ایٹ دی کور*" میں، مسز سری لتا کرشنن، بنگلور* نے دیگر ماہرین کے ساتھ، کاروبار کے بنیادی عنصر کے طور پر پائیداری کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کے دوران، مسز لبنا نے FICCI کے ساتھ اپنے تجربات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ FLOFICCI نے انہیں اعتماد اور رہنمائی فراہم کی ہے، اور خواتین کو بھی ترقی کرتے رہنا چاہیے۔ FLO*FICCI ایگزیکٹو ممبران اور کنونشن ٹیم نے کانفرنس کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کومل بترا، نیہا شرما (نیشنل گورننگ باڈی ممبر)، ترپتی بہل، مینا کشی سوتی، سمرتی بدھ، اور ہرپریت کور کو خاص طور پر ان کی فعال شرکت اور موثر تنظیمی مہارت کے لیے سراہا گیا۔ فائنل سیشن میں "خواتین کی قیادت میں کاروبار میں پائیداری اس کے بنیادی" پر ایک خصوصی بحث پیش کی گئی، جس میں ڈاکٹر سریکھا ڈانگوال نے خواتین کی زیر قیادت پائیدار ترقی کے کردار کے بارے میں بصیرت انگیز بصیرت پیش کی۔ مہمان خصوصی مسٹر شیام اگروال اور مسٹر کیلاش پنت نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے خواتین کی صنعت کاری میں ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کو شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ فائنل سیشن کو مسز روپا سوتی نے کوآرڈینیٹ کیا، جنہوں نے سیشن کو احسن طریقے سے موڈریٹ کیا۔

اتراکھنڈ روحانیت، یوگا اور کفایت شعاری کی سرزمین ہے

گورنر نے وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ-2026 کیلئے اتراکھنڈ کی قومی شریک ٹیم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

دہرہ دون: جمعرات کو، گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) نے لوک بھون میں 9 سے 12 جنوری 2026 کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والے وکاسیت بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ-2026 کے لیے اتراکھنڈ کی شریک ٹیم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ نوجوانوں اور شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان نہ صرف ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ ہیں بلکہ ڈیموگرافک ڈرائیونگ فورس بھی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اہداف کا تعین کریں، اپنے مشن کو ریکارڈ کریں اور اپنے روزمرہ کے تجربات کو اپنی روزمرہ کی ڈائریوں میں درج کریں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو قومی سطح پر اتراکھنڈ کی نمائندگی کرنے کے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ وہاں حاصل ہونے والے تجربات اپنے ہم جماعتوں اور دوسروں کے ساتھ شیئر کریں، کیونکہ لیڈر صرف اپنے بارے میں نہیں سوچتا۔ وہ تمام لوگوں کی بھلائی کے بارے میں سوچتے ہیں۔ آپ نے مستقبل میں ملک کی قیادت کرنی ہے۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اتراکھنڈ روحانیت، یوگا اور کفایت شعاری کی سرزمین ہے۔ اس کی ثقافت، روایات، مہمان نوازی اور جڑی بوٹیاں سب میں اصلیت ہے اور ہر ایک کی الگ پہچان ہے۔ آپ کو بھی اپنی منفرد شناخت بنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2026 تکنیکی ترقی کا سال ہوگا۔ اس لیے خود کو ہنر مند بنائیں، ایک منفرد چمک پیدا کریں، اور اپنی سوچ، خیالات اور ادراک کو وسعت دیں، کیونکہ ترقی یافتہ ہندوستان کے نوجوانوں کی سوچ بھی وسیع، وسیع اور ترقی یافتہ ہونی چاہیے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہر سال سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر قومی یوم یوم منایا جاتا ہے، اس دوران قومی سطح کے یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس سال، اس پروگرام کے تحت، بھارت منڈپم، نئی دہلی میں وکاسیت بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ-2026 کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس تقریب کو قومی اہمیت کا واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ریاست کے کل 76 نوجوان مختلف مسابقتی مضامین میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کا انتخاب متعدد سطحوں کے مقابلوں کے بعد کیا گیا۔ ثقافتی مضامین میں، کھیتر اپنچایت اور ضلع سطح کے مقابلوں کے بعد، ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول میں 24 کامیاب شرکاء قومی سطح پر حصہ لے رہے ہیں۔

اداکارہ ارمیلا سناور ہری دوار ایس آئی ٹی انچارج کے سامنے پیش ہوسکتی ہیں

دہرہ دون، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں انکیتا بھنڈاری کیس سے متعلق آڈیو اور ویڈیو کے سلسلے میں اداکارہ ارمیلا سناور جمعرات کو ہری دوار میں ایس آئی ٹی انچارج کے سامنے پیش ہو سکتی ہیں۔ پولیس کی

معلومات کے مطابق اداکارہ ارمیلا سناور کو بدھ کے روز نوٹس کے ذریعے بیان ریکارڈ کرانے کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ ارمیلا کے خلاف نہرو کالونی اور تھانہ ڈالن والا میں ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ارمیلا نے دونوں تفتیشی افسران کو سابق ایم ایل اے سریش راٹھوڑ اور ان کے درمیان بات چیت کے آڈیو کلپس پیش کیے ہیں۔ اس دوران ان کے بیانات کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی۔ انہوں نے سریش راٹھوڑ کے ساتھ اپنی بات چیت کے آڈیو کلپس بھی تفتیشی افسران کو فراہم کیے ہیں، جن کا فارنزک سائنس لیبارٹری میں سائنسی ٹیسٹ کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق ارمیلا نے اپنی سکیورٹی کے حوالے سے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے رہائش گاہ کے دفتر میں درخواست جمع کرائی تھی اور اس معاملے پر مقامی نوٹیفکیشن یونٹ سے تفصیلی رپورٹ طلب کی گئی ہے۔

منریگا کے وقار کو ختم کرنا چاہتی ہے حکومت

یہاں ایک انکیتا کی نہیں بلکہ کئی انکیتا کی بات ہے، انصاف کیلئے لڑنا سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے: کماری سلجا

آج اپنے اتراکھنڈ کے دورے کے دوران پریس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری اور ریاستی کانگریس کی انچارج کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست کی سیاسی امور کی کمیٹی نے آج میٹنگ کی اور کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا، خاص طور پر منریگا اور انکیتا بھنڈاری کیس۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت منریگا کی روح کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ یہ صرف نام بدلنے سے متعلق نہیں ہے۔ یہ حقوق کو ختم کرنے کے بارے میں ہے۔ منریگا مانگ پر مبنی روزگار کا قانونی حق تھا، جس کے تحت حکومت کام فراہم کرنے کی پابند تھی۔ نیا قانون اسے سپلائی پر مبنی اسکیم بناتا ہے، جہاں کام کی دستیابی مرکزی حکومت کے مقرر کردہ بجٹ اور پیرامیٹرز پر منحصر ہوگی۔ یہ پیرامیٹرز پردھانوں (گاؤں کے سربراہوں) کے اختیار کو ختم کر دیں گے اور اقتدار کی وکندریقرت کو ختم کر دیں گے۔ اصل اسکیم میں، مرکزی حکومت نے تقریباً 90% مزدوری کی لاگت کا احاطہ کیا۔ نیا قانون زیادہ تر ریاستوں کے لیے اس تناسب کو کم کر کے 40:60 کر دیتا ہے (شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے 10:90)۔ یہ تبدیلی ریاستوں پر ایک اہم مالی بوجھ ڈالے گی، انہیں کام فراہم کرنے سے حوصلہ شکنی کرے گی۔ نیا قانون ریاستوں کو کھیتی مزدوروں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے چوٹی کے زرعی موسموں کے دوران 60 دن تک کام معطل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس سے مزدوروں کی سودے بازی کی طاقت کم ہوجائے گی اور وہ زمینداروں پر انحصار کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔ پہلے یہ روزگار کی گارنٹی سکیم تھی، اب یہ روزگار نہ ہونے کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تبدیلیوں کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے کیے جائیں گے، ہر ریاست ایک منصوبہ بند طریقہ کار کو منظم کرے گی۔ اس کی خامیوں کو اجاگر کرنے والا ایک مسودہ تیار کیا جائے گا، مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا، اور عوام میں تقسیم کیا جائے گا۔ 10 جنوری کو ریاست بھر میں ضلع وار پریس کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ 11 جنوری کو گاندھی جی یا بابا صاحب کے مجسموں کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔ 12 جنوری سے 29 فروری تک مرحلہ وار پنچایت سطح پر چوپالوں کا اہتمام کیا جائے گا۔

کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست میں انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں نئے انکشافات سے پورا ملک حیران اور مشتعل ہے، اور کانگریس پارٹی اس وقت تک خاموش نہیں بیٹھے گی جب تک سپریم کورٹ کے موجودہ جج کی نگرانی میں سی بی آئی تحقیقات کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ پارٹی کے سینئر لیڈران بشمول ریاستی کانگریس کے صدر گنیش گوڈیال، سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت، انتخابی مہم کمیٹی کے چیئر مین پریتم سنگھ، سی ڈبلیو سی ممبر گردیپ سپل، سی ڈبلیو سی ممبر کرن مہارا، شریک انچارج سریندر شرما، شریک انچارج منوج یادو، ایم ایل اے اور قومی سکریٹری قاضی نظام الدین، الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے چیئر مین ڈاکٹر ہرک سنگھ راوت، سابق ایم ایل اے ممتا سنگھ راوت، مائیک سنگھ راوت، سابق ایم ایل اے ون انچارج۔ نیشنل سکریٹری پرکاش جوشی، سابق وزیر نو پربھات، سابق ایم پی پردیپ ٹمٹا، مہندر سنگھ پال، سابق میڈیا چیئر مین راجیو مہارشی، ترجمان ڈاکٹر پرتیما سنگھ، جنرل سکریٹری راجیندر بھنڈاری، راجندر شاہ، ایم ایل اے فرقان احمد، ویریندر جاتی، درج فہرست ذات کے صدر مدن لال، خواتین صدر جیوتی روتیلا، این ایس یو آئی پریس کانفرنس میں این ایس یو آئی کے صدر جیوتی روتیلا وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس ریاستی انچارج کماری سیلجا کا دون پہنچنے پر استقبال

دہرہ دون: اتراکھنڈ کی ریاستی کانگریس انچارج کماری سیلجا آج دہرادون پہنچیں اور ان کا استقبال ریاستی کانگریس کے سینئر نائب صدر سوریہ کانت دھاسمنا، مہانگر صدر ڈاکٹر جسوندر سنگھ گوگی، لیبر ڈپارٹمنٹ کے صدر دنیش کوشل، پورن سنگھ راوت، ابھینو تھاپر، نوین جوشی، ونون جوشی، ونود سنگھ، ونود سنگھ، ونود سنگھ، ونودی سنگھ اور دیگر نے کیا۔ چوہان اور دیگر۔ مسٹر دھاسمنا نے ریاستی انچارج کو انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں ملوث وی آئی پی کیس اور سی بی آئی تحقیقات کے لیے ریاستی کانگریس کی جانب سے شروع کی جارہی عوامی تحریک کے بارے میں جانکاری دی۔

باگیشور میں بزرگ خاتون تیندوے کا شکار

باگیشور، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے ضلع باگیشور میں ایک تیندوے نے ایک بزرگ خاتون کو اپنا شکار بنالیا، جس کے نتیجے میں خاتون کی موت ہوگئی۔ ضلع آفات انتظامیہ کی افسر شیکھا سویال کے مطابق، چھاتی منکوٹ گاؤں کی رہائشی دیوکی دیوی زوجہ کرشن آنند (63) بدھ کی شام جنگل میں آگ بجھانے گئی تھیں۔ جب وہ گھر واپس نہ لوٹیں تو گاؤں والوں نے کسی ناخوشگوار واقعے کے اندیشے کے تحت جنگل میں تلاش شروع کی۔ موقع پر ریونیو، محکمہ جنگلات اور پولیس کی ٹیمیں بھی پہنچ گئیں اور تلاشی مہم چلائی گئی۔ سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کے مطابق، خاتون کی لاش دیر رات مالتا کے جنگل سے برآمد ہوئی۔ بتایا جارہا ہے کہ خاتون کو تیندوے نے ہلاک کیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور معاملے میں مزید کارروائی جاری ہے۔

نینی تال کے میدانی علاقوں میں گھنا کہرا، معمولات زندگی متاثر

نینی تال، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے نینی تال ضلع کے میدانی علاقوں میں جمعرات کو اس موسم سرما کا اب تک کا سب سے گھنا کہرا دیکھنے کو ملا۔ ہلدوانی، کالاڈھونگی، رام نگر، بیل پڑاؤ، پیروداوا اور پرتاپ پور سمیت آس پاس کے علاقوں میں صبح گھنا کہرا رہا، جس سے حد بصارت بہت کم ہوگئی۔ کئی مقامات پر حد نگاہ 40 سے 50 میٹر تک گرگئی جس سے معمولات زندگی متاثر ہوا ہے۔ گھنا کہرا کے باعث قومی شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں پر گاڑی چلانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صبح دفتر جانے والے ملازمین اور لمبی دوری کا سفر کررہے ڈرائیوروں کو سست رفتاری سے گاڑی چلانے پر مجبور ہونا پڑا۔ دھند کے باعث بعض مقامات پر ٹریفک رک رک کر چلتی ہوئی نظر آئی۔ موسم کی اس اچانک تبدیلی سے درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت معمول سے نیچے آ گیا، جس سے سردی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ بڑھتی ہوئی سردی کے باعث لوگ صبح وشام گھروں کے اندر رہنے پر مجبور ہیں اور الاؤ اور گرم کپڑوں کا سہارا لے رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر اور زیادہ نمی کے باعث صبح کی دھند آئندہ چند روز تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے ڈرائیوروں کو انتہائی احتیاط برتنے، آہستہ گاڑی چلانے اور فوگ لائٹس استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ دھند کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور روڈ سیفٹی قوانین پر عمل کریں۔